عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

ہفت روزہ ختمِ نبوۃ

INTERNATIONAL URDU WEEKLY KHATM-E-NUBUWWAT KARACHI PAKISTAN

جلد: ۲۲ | ۹ تا ۱۵/ ربیع الاول ۱۴۲۵ھ مطابق ۳۰/ اپریل تا ۶/ مئی ۲۰۰۴ء | شمارہ: ۴۹

مغرب میں عیسائیت سے بیزاری کی لہر

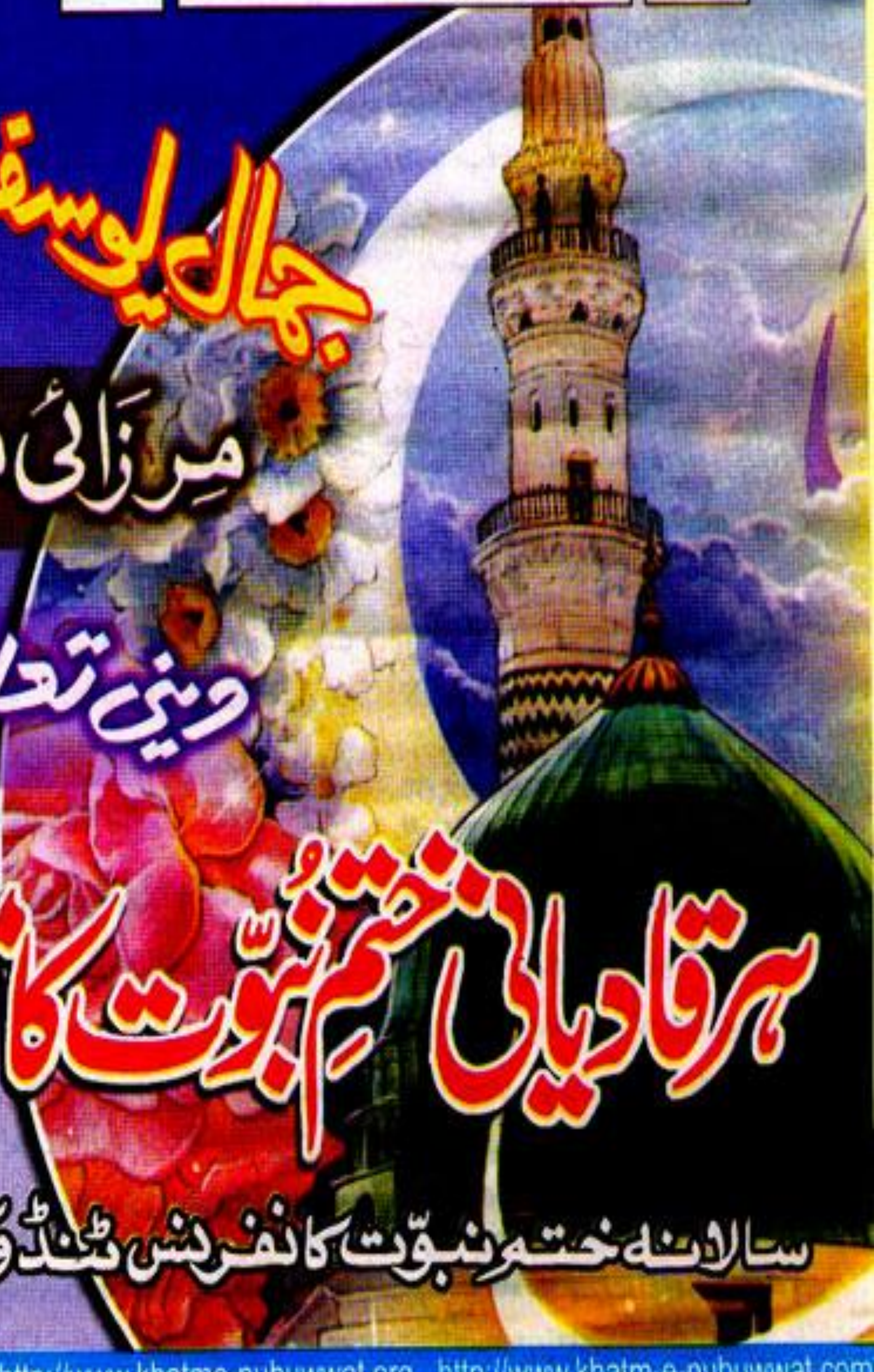

جمالِ یوسف

مرزائی مربی کا فرار

دینی تعلیم کی اہمیت

ہر قادیانی ختمِ نبوّت کا منکر ہے

سالانہ ختمِ نبوّت کانفرنس ٹنڈو آدم کی رپورٹ

Email: editorkn@yahoo.com Website: http://www.khatme-nubuwwat.org http://www.khatm-e-nubuwwat.com

خون کی منتقلی کا مسئلہ:

س:……ایک انسان کا خون دوسرے انسان کے بدن میں داخل کرنا جائز ہے یا نہیں؟

ج:……خون انسان کا جزء ہے اور جب بدن سے نکال لیا جائے تو نجس بھی ہے‘ انسان کا جزء ہونے کی حیثیت سے اس کی مثال عورت کے دودھ کی ہوگی‘ جس کا استعمال علاج کے لئے فقہاؒ نے جائز لکھا ہے (عالمگیری‘ طبع مصر‘ ص۱۱۲ ج۴)۔ خون کو بھی اگر اسی پر قیاس کرلیا جائے تو یہ قیاس بعید نہیں ہوگا‘ البتہ اس کی نجاست کے پیش نظر اس کا حکم وہی ہوگا جو حرام اور نجس چیزوں کے استعمال کا ہے‘ یعنی:

۱:……جب مریض اضطراری حالت میں ہو اور ماہر ڈاکٹر کی نظر میں خون دیئے بغیر اس کی جان بچانے کا کوئی راستہ نہ ہو تو خون دینا جائز ہے۔

۲:……جب ماہر ڈاکٹر کی نظر میں خون دینے کی "حاجت" ہو‘ یعنی مریض کی ہلاکت کا خطرہ تو نہ ہو لیکن اس کی رائے میں خون دیئے بغیر صحت کا امکان نہ ہو تب بھی خون دینا جائز ہے۔

۳:……جب خون نہ دینے کی صورت میں ماہر ڈاکٹر کے نزدیک مرض کی طوالت کا اندیشہ ہو‘ اس صورت میں خون دینے کی گنجائش ہے‘ مگر اجتناب بہتر ہے‘ کما فی الهندية "وان قال الطبيب يتعجل شفاء ک فيه وجهان۔" (ص:۳۵۵ ج۵)

۴:……جب خون دینے سے محض منفعت یا زینت مقصود ہو‘ یعنی ہلاکت یا مرض کی طوالت کا اندیشہ نہ ہو‘ بلکہ محض قوت بڑھانا یا حسن میں اضافہ کرنا مقصود ہو تو ایسی صورت میں خون دینا ہرگز جائز نہیں۔

س:……کیا کسی مریض کو خون دینے کے لئے اس کی خرید و فروخت اور قیمت لینا بھی جائز ہے؟

ج:……خون کی بیع تو جائز نہیں‘ لیکن جن حالات میں‘ جن شرائط کے ساتھ نمبر اول میں مریض کو خون دینا جائز قرار دیا ہے‘ ان حالات میں اگر کسی کو خون بلا قیمت نہ ملے تو قیمت دے کر خون حاصل کرنا صاحب ضرورت کے لئے جائز ہے‘ مگر خون دینے والے کے لئے اس کی قیمت لینا درست نہیں۔

س:……کسی غیرمسلم کا خون مسلم کے بدن میں داخل کرنا جائز ہے یا نہیں؟

ج:……نفس جواز میں کوئی فرق نہیں‘ لیکن یہ ظاہر ہے کہ کافر یا فاسق‘ فاجر انسان کے خون میں جو اثرات خبیثہ ہیں‘ ان کے منتقل ہونے اور اخلاق پر اثرانداز ہونے کا قوی خطرہ ہے‘ اس لئے صلحائے امت نے فاسقہ عورت کا دودھ پلوانا بھی پسند نہیں کیا‘ اس لئے کافر اور فاسق‘ فاجر انسان کے خون سے حتی الوسع اجتناب بہتر ہے۔

جائیداد میں حصہ:

س:……عرض یہ ہے کہ ہم دو بھائی اور پانچ بہنیں ہیں۔ ہمارے والد صاحب کے نام ایک مکان ہے‘ جو والد صاحب نے تین سال پہلے ہماری چھوٹی ہمشیرہ کے نام کردیا۔ اب بڑی ہمشیرہ اس مکان میں بچوں کے ساتھ رہ رہی ہیں‘ جب مکان تیار ہو رہا تھا تو والد صاحب نے بڑی ہمشیرہ سے تین لاکھ روپے ادھار لئے تھے۔ اس مکان کے نصف حصے کا کرایہ آٹھ ہزار روپے بھی دو سال سے بڑی ہمشیرہ لے رہی ہیں اور اسی مکان میں رہائش بھی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اب وہ ہمشیرہ کہہ رہی ہیں کہ جب ان کا قرضہ پورا ہوجائے گا تو وہ مکان سے چلی جائیں گی۔ تمام بہنیں یہ چاہتی ہیں کہ مجھے مکان میں حصہ نہ ملے کیونکہ میں گزشتہ پانچ سال سے کراچی میں الگ رہ رہا ہوں‘ جبکہ ہمارا مکان حیدرآباد میں واقع ہے۔ والد صاحب بھی بہنوں ہی کی بات مانتے ہیں اور ہماری نہیں سنتے۔ میں والد صاحب کا نافرمان نہیں ہوں۔ مکان بھی میری ہی نگرانی میں تیار ہوا تھا۔ اب خدا جانے کیا ہوگیا ہے۔ آپ سے یہ پوچھنا ہے کہ میں والد صاحب کا بڑا بیٹا ہوں‘ اگر وہ مجھے اپنی جائیداد میں سے حصہ نہیں دیتے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

ج:……اگر انہوں نے یہ مکان اپنی چھوٹی بیٹی کے نام کرادیا‘ تو یہ ان کی چیز تھی‘ انہوں نے چھوٹی بیٹی کو دیدی۔ البتہ اگر بغیر ضرورت کے اور بغیر وجہ کے انہوں نے یہ عمل کیا ہے تو وہ گناہ گار ہوں گے۔

پرائز بانڈ کی پرچیوں کی خرید و فروخت:

س:……پورے ملک میں آج کل پرائز بانڈ اور پرائز بانڈ کی پرچیوں کا کاروبار عام ہوگیا ہے۔ ہر شخص پرائز بانڈ کی پرچیاں خرید کر راتوں رات امیر بننے کے چکر میں ہے۔ کیا پرائز بانڈ کی ان پرچیوں پر نکلنے والے انعام سے "عمرہ" یا کوئی بھی نیک کام یا غریبوں‘ بیواؤں کی امداد کرسکتے ہیں یا نہیں؟

ج:……یہ پرچیوں کا کاروبار جائز نہیں۔ اس سے نہ عمرہ جائز ہے اور نہ صدقہ خیرات صحیح ہے۔ یہ کاروبار بند کردینا چاہئے اور جو رقم اس سلسلے میں حاصل ہوئی ہے وہ غرباء و مساکین کو بغیر نیت ثواب کے دے دینی چاہئے۔

ہفت روزہ ختم نبوۃ

جلد:۲۳ شمارہ:۴۹ ۱۵تا۹/ ربیع الاول ۱۴۲۵ھ مطابق ۳۰/اپریل تا۶/مئی ۲۰۰۴ء

بیاد

امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
خطیب پاکستان قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مجاہد اسلام حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ
مناظر اسلام حضرت مولانا لال حسین اخترؒ
محدث العصر مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
فاتح قادیان حضرت اقدس مولانا محمد حیاتؒ
شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ
امام اہل سنت حضرت مولانا مفتی احمد الرحمنؒ
حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ
مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمودؒ

سرپرست اعلیٰ
خواجہ خان محمد زید مجدہٗ

سرپرست
حضرت سید نفیس الحسینی دامت برکاتہم

مدیر اعلیٰ
مولانا عزیز الرحمن جالندھری

مدیر اعلیٰ
محمد اکرم طوفانی

مدیر
مولانا اللہ وسایا

مجلس ادارت
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
علامہ احمد میاں حمادی
مولانا نذیر احمد تونسوی
مولانا منظور احمد الحسینی
مولانا سعید احمد جلال پوری
صاحبزادہ طارق محمود
مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی
سید اطہر عظیم
سرکولیشن منیجر: محمد انور رانا
ناظم مالیات: جمال عبدالناصر شاہد
قانونی مشیران: حشمت حبیب ایڈووکیٹ، منظور احمد میو ایڈووکیٹ
ٹائٹل و تزئین: محمد ارشد خرم، محمد فیصل عرفان

اس شمارے میں

اداریہ	4
مرزائی مربی کا فرار (سید احمد حسین زید)	6
ہر قادیانی ختم نبوت کا منکر ہے (مولانا محمد طاہر مکی)	7
مغرب میں عیسائیت سے بیزاری کی لہر (اوریا مقبول جان)	12
جمال یوسف (ابو معاویہ مولانا محمد طیب فاروقی)	14
بزرگوں کی باتیں (مولانا منظور احمد الحسینی)	16
غیبت کب جائز ہے؟ (ابو ضیاء الرحمن ہزاروی)	17
دینی تعلیم کی اہمیت (مفتی محمد اسماعیل)	19
اخبار عالم پر ایک نظر	22

زر تعاون بیرون ملک: امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا: ۹۰ ڈالر۔
یورپ، افریقہ: ۷۰ ڈالر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بھارت، مشرق وسطیٰ، ایشیائی ممالک: ۶۰ امریکی ڈالر
زر تعاون اندرون ملک: فی شمارہ: ۷ روپے، ششماہی: ۱۷۵ روپے۔ سالانہ: ۳۵۰ روپے
چیک۔ ڈرافٹ بنام ہفت روزہ ختم نبوت۔ اکاؤنٹ نمبر 8-363 اور اکاؤنٹ نمبر 2-927 الائیڈ بینک بنوری ٹاؤن برانچ کراچی پاکستان ارسال کریں

رابطہ دفتر: جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)
ایم اے جناح روڈ کراچی۔ فون: ۷۷۸۰۳۳۷، فیکس: ۷۷۸۰۳۴۰
Jama Masjid Bab-ur-Rehmat (Trust)
Old Numaish M.A. Jinnah Road, Karachi.
Ph: 7780337 Fax: 7780340

مرکزی دفتر: حضوری باغ روڈ، ملتان
فون: ۵۱۴۱۲۲، ۵۸۳۴۸۶، فیکس: ۵۴۲۲۷۷
Hazori Bagh Road, Multan.
Ph: 583486-514122 Fax: 542277

لندن آفس:
35, Stockwell Green,
London, SW9 9HZ U.K.
Ph: 0207-737-8199

ناشر: عزیز الرحمن جالندھری طابع: سید شاہد حسن مطبع: القادر پرنٹنگ پریس مقام اشاعت: جامع مسجد باب الرحمت ایم اے جناح روڈ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ

اقوام متحدہ میں مذاہب کی توہین کے خلاف قرارداد کی منظوری

پاکستان نے ۱۳/اپریل کو اقوام متحدہ کے کمیشن برائے انسانی حقوق کے ایک اجلاس میں مذاہب بالخصوص اسلام کی توہین کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کی جو کثرت رائے سے منظور کر لی گئی۔ اس حوالے سے جو خبر اخبارات میں شائع ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

''مذاہب کی توہین کے خلاف پاکستانی قرارداد اقوام متحدہ میں منظور

انسانی حقوق کمیشن میں پیش کی گئی قرارداد ۱۶ کے مقابلے میں ۲۹ ووٹوں سے منظور ہوئی

امریکا اور یورپی یونین کی مخالفت' روس اور چین نے حمایت کردی' بھارت رائے شماری میں غیر حاضر رہا

پاکستان نے اسلامی کانفرنس تنظیم کے ممالک کی جانب سے قرارداد پیش کی

اسلام مخالف رویے سے مؤثر طور پر نمٹنے کی ضرورت ہے: شوکت عمر

جنیوا (اے پی پی) اقوام متحدہ کے کمیشن برائے انسانی حقوق میں مذاہب کی توہین کے خلاف پاکستانی قرارداد منظور ہوگئی ہے۔ یہ قرارداد پاکستان نے امریکا اور یورپی یونین کی مخالفت کے باوجود اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے ممالک کی جانب سے پیش کی تھی۔ قرارداد پر رائے شماری میں ۷ ارکان اجلاس سے غیر حاضر رہے' ۱۶ ارکان نے مخالفت کی جبکہ ۲۹ ممالک نے حمایت کی۔ حمایت کرنے والے ممالک میں چین اور روس بھی شامل تھے جبکہ مخالفت کرنے والوں میں امریکا' یورپی یونین اور آسٹریلیا شامل تھے۔ بھارت قرارداد پر رائے شماری کے دوران غیر حاضر رہا۔ اس موقع پر کمیشن میں پاکستان کے نمائندے شوکت عمر نے کہا کہ اسلام مخالف رویہ ایک حقیقت ہے اور اس سے مؤثر طور پر نمٹنے کی ضرورت ہے۔ قرارداد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کوئی بھی مذہب تشدد کا درس نہیں دیتا۔ مذاہب کے ساتھ تشدد کو فروغ دینے یا تشدد میں معاون ہونے کے تصورات وابستہ کرنے سے مذاہب کی تکذیب و توہین ہوتی ہے۔ انہوں نے گیارہ ستمبر کے بعد مسلمانوں اور بالخصوص عرب ممالک کے شہریوں سے امتیازی رویے کی جانب شرکاء کی توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ اس قرارداد کی منظوری سے عالمی برادری کو ایک واضح پیغام مل جائے گا کہ مذاہب اور بالخصوص اسلام کے خلاف جاری امتیازی رویہ ایک حقیقت ہے اور اس سے سختی سے نمٹنے کی ضرورت ہے۔'' (روزنامہ جنگ کراچی ۱۵/اپریل ۲۰۰۴ء)

معاصر روزنامے ''جنگ کراچی'' نے اپنی ۱۸/اپریل ۲۰۰۴ء کی اشاعت میں اداریے میں اس قرارداد کی منظوری پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ مقدس بانیان مذاہب کی اہانت کو روکنے کے لئے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن کے سامنے پاکستان کی جانب سے پیش کی جانے والی قرارداد کی ۱۶ ووٹوں کے مقابلے میں ۲۹ ووٹوں سے منظوری ایک بہت بڑی کامیابی ہے' یہ قرارداد جو ۱۱/۹ کے بعد خاص طور پر اسلام اور مسلمانوں سے مغربی دنیا میں کئے جانے والے امتیازی سلوک کے تناظر میں پیش کی گئی' غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے سانحہ کے بعد دنیا بھر کے مسلمانوں کا ناتا دہشت گردی سے جوڑنے اور اسلام ایسے امن و آشتی کے دین کو کسی بھی جگہ ہونے والی دہشت گردی کی کارروائیوں سے جوڑ کر اسے بدنام کرنے کے لئے مغربی میڈیا نے جو یکطرفہ محاذ کھول رکھا ہے اس سے نہ صرف دنیا بھر کے مسلمانوں کی دل آزاری ہوئی ہے بلکہ ان کے انسانی حقوق کی پامالی بھی ہو رہی ہے جو خود اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے چارٹر کی خلاف ورزی ہے' امریکا' یورپ اور دوسرے مغربی ممالک میں جہاں رائج الوقت مذہب عیسائیت ہے' وہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین کو قانونی طور پر جرم قرار دیا گیا ہے' اگر اسی قانون کا دائرہ وسیع کرکے تمام مذاہب کے مقدس بانیوں کی توہین کو ایک جرم قرار دیا جائے تو مختلف مذاہب کے درمیان مفاہمت و یگانگت اور رواداری میں

غیر معمولی اضافہ ہوسکتا ہے اور کسی ذاتی یا گروہی مخاصمت کی وجہ سے اسلام اور مسلمانوں کے مسلمہ عقائد ونظریات کے خلاف کتابیں لکھ کر مغربی دنیا کی پناہ میں بیٹھ کر اپنا مکروہ مشن آگے بڑھانے والوں کا راستہ بھی بند کیا جاسکتا ہے' تاہم اب اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن میں انسداد توہین مذاہب کے سلسلے میں پاکستانی قرارداد کی بھاری اکثریت سے منظوری ایک نہایت اہم پیش رفت ہے اور اگر اس کے مطابق قانون سازی کرکے اس پر موثر عملدرآمد کا اہتمام کیا جائے تو اس سے مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان صلح وآشتی اور مفاہمت ورواداری کی شاندار فضا پیدا ہوسکتی ہے۔

اس ضمن میں ہم یہ کہنا چاہیں گے کہ یہ بات ریکارڈ پر ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کو عالمی سطح پر جرم قرار دینے کا مطالبہ سب سے پہلے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے قائدین نے برمنگھم میں منعقد ہونے والی انٹرنیشنل ختم نبوت کانفرنس کے موقع پر کیا تھا اور اس موقع پر قائدین نے مسلم ممالک پر زور دیا تھا کہ وہ ناموس رسالتؐ اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے اقوام متحدہ میں آواز اٹھائیں۔ صد شکر ہے کہ پاکستان نے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن میں توہین مذاہب کے حوالے سے قرارداد پیش کی جسے منظور کرلیا گیا۔ اب پاکستان کو اقوام متحدہ میں یہ قرارداد بھی پیش کرنی چاہئے کہ ناموس رسالتؐ اور عقیدۂ ختم نبوت کے خلاف ہرزہ سرائی کو بھی عالمی جرم قرار دیا جائے اور اس پر پابندی عائد کی جائے اور ان کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ اسی طرح یہ قرارداد پیش کرنا بھی وقت کا تقاضا ہے کہ قادیانیوں کی مذہبی کتابوں میں انبیائے کرام کی توہین پر مشتمل مواد موجود ہے جو دنیا بھر کے مسلمانوں کے علاوہ عیسائیت اور یہودیت کے پیروکاروں کے لئے بھی مذہبی دل آزاری کا باعث ہے' اس لئے اقوام متحدہ توہین رسالت پر مشتمل قادیانیوں کی ان مذہبی کتابوں پر پابندی عائد کرے اور دنیا بھر کے تمام ممالک پر زور دے کہ وہ ان کتابوں کو ضبط کریں' نیز اس قرارداد میں یہ مطالبہ بھی آنا چاہئے کہ اقوام متحدہ قادیانیوں کی جانب سے اسلام کے نام پر قادیانیت کے فروغ کی کوششوں کا انسداد کرے اور قادیانیوں کی جانب سے اسلام کے نام کو استعمال کرنے اور اس مقدس نام کی آڑ میں غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر پابندی عائد کرے۔ اسی طرح اقوام متحدہ قادیانیوں' عیسائیوں اور دیگر مذاہب کے پیروکاروں کی جانب سے مسلمانوں کو زبردستی مذہب تبدیل کرنے پر مجبور کرنے کی کوششوں پر بھی ایک قرارداد کے ذریعہ پابندی عائد کرے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ میڈیا کی جانب سے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مذموم پروپیگنڈا مہم بھی مذاہب کی توہین کے زمرے میں آتی ہے اس لئے اقوام متحدہ کو اسے بھی ایک قرارداد کے ذریعہ جرم قرار دینا چاہئے اور دنیا کے تمام ممالک کے میڈیا بالخصوص مغربی میڈیا کو پابند کرنا چاہئے کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں بے سروپا' نفرت انگیز اور اشتعال انگیز رپورٹوں اور خبروں کی اشاعت سے گریز کریں اور اسلام کی حقیقی امن پسندانہ تعلیمات کو اجاگر کریں تاکہ بین المذاہب تصادم سے بچا جاسکے۔ اس حوالے سے اقوام متحدہ اپنے انسانی حقوق کے چارٹر کو ازسرنو مرتب کرے اور قانون سازی کے ذریعہ ان تمام قراردادوں پر اپنے ممبر ممالک سے عملدرآمد کرائے۔

ضروری اعلان

ہفت روزہ ''ختم نبوت'' کے اندرون وبیرون ملک کے تمام قارئین کے نام بقایا جات کی ادائیگی کے سلسلے میں یاددہانی کے خطوط ارسال کئے جاچکے ہیں۔ جن حضرات کے نام بقایا جات واجب الادا ہیں وہ فوراً اپنی رقم بنام ہفت روزہ ''ختم نبوت'' کراچی بذریعہ منی آرڈر' چیک یا ڈرافٹ ارسال فرماکر ممنون فرمائیں۔ پنجاب کے بعض علاقوں سے یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ پوسٹ مین اضافی چارج وصول کرتے ہیں جبکہ ہفت روزہ ختم نبوت رجسٹرڈ رسالہ ہے جسے پاکستان پوسٹ آفس کی جانب سے ڈاک کے رعایتی نرخ یعنی ایک روپے کے ڈاک ٹکٹ کی سہولت حاصل ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ رسالہ پر ایک روپے کا ڈاک ٹکٹ لگے ہونے کی صورت میں کسی قسم کا اضافی چارج ڈاکیہ کو ہرگز نہ دیا جائے۔

نوٹ: خط وکتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کی وضاحت ضرور فرمائیں۔ (ادارہ)

مرزائی مربی کا فرار

سید احمد حسین زید

باطل کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ اپنے سچ ہونے کا پروپیگنڈہ بڑے شد و مد سے کرتا ہے اور لوگوں کو یہ باور کرانے کی کوشش کرتا ہے کہ وہی درست ہے مگر جب باطل کا سامنا حق سے ہوتا ہے تو وہ غزوۂ بدر کی طرح دم دبا کر بھاگ اٹھتا ہے۔ آتا بہت کروفر سے ہے مگر جاتے ہوئے وہ ذرا دیر نہیں لگاتا۔ قادیانی مربی امجد کا بھی یہی حال ہوا۔ وہ مسلمانوں کو اپنے سچے ہونے اور آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی کے درست ہونے کا پورے وثوق سے چیلنج دیتا رہا۔ اس پر مسلمانوں نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوجرانوالہ کے دفتر سے رابطہ کیا۔ ۲۷/ جنوری ۲۰۰۴ء بروز منگل بعد نماز عشاء باغبانپورہ میں حافظ محمد قاسم کی رہائش گاہ پر قادیانیوں سے گفتگو طے ہوئی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ حضرت مولانا فقیر اللہ اختر اور حضرت مولانا حافظ محمد ثاقب نے مسلمانوں کی طرف سے گفتگو میں حصہ لیا۔ امجد قادیانی نے غیر مسلم مرزائیوں کی طرف سے گفتگو میں حصہ لیا' اس موقع پر جمعیت علماء اسلام کے بزرگ رہنما حضرت مولانا احمد سعید ہزاروی' مولانا حافظ محمد قاسم ملک ذوالفقار احمد' حاجی حافظ محمد سعید' محمد کاشف اور چند دیگر مسلمان اور آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی کے دو مزید نمائندے بھی موجود تھے۔ بجھتے ہوئے دیئے کی طرح امجد قادیانی نے روایتی چلتر بازی' جھوٹ اور فریب کا سہارا لینے کی کوشش کی مگر یہ طے ہوا کہ گفتگو قرآن مجید سے ختم نبوت کے ثبوت اور عدم ثبوت پر ہوگی اور قرآن مجید سے ہٹ کر کوئی دلیل نہیں دی جائے گی۔ حضرت مولانا فقیر اللہ اختر نے فرمایا کہ ختم نبوت کے ثبوت میں قرآن مجید سے میں ایک سو آیات پیش کرسکتا ہوں اور انہوں نے بطور ثبوت ایک قرآنی آیت اور دو احادیث پیش کیں۔ انہوں نے قرآن مجید کی سورۂ احزاب کی آیت: ''ما کان محمد ابا احد من الرجالکم ولکن الرسول اللہ وخاتم النبیین'' پڑھی۔ مولانا فقیر اللہ اختر نے امجد قادیانی کو چیلنج کیا کہ اگر وہ سچا ہے تو ختم نبوت کے اجراء کے لئے ایک ہی آیت پیش کرے مگر وہ جواب دینے کی بجائے لیت و لعل سے کام لینے لگا۔ رات نو بجے سے لے کر رات ایک بجے تک معاملہ اسی نقطہ پر لٹک کر رہ گیا' مگر حق کے سامنے باطل گنگ ہو کر رہ گیا۔ بار بار کے اصرار پر بھی وہ کوئی جواب نہ دے سکا' تو ملک ذوالفقار احمد صاحب نے مداخلت کی اور اسے دعوت اسلام دیتے ہوئے کہا کہ آپ جواب نہیں دے سکے' اس لئے آپ غور کریں اور اسلام قبول کرلیں' جھوٹ کو چھوڑ دیں' اب آپ حق کو قبول کرلیں' قادیانیت چھوڑ دیں اور اسلام قبول کرلیں۔ اس پر وہ پندرہ دن کی مہلت لے کر اپنے ساتھیوں سمیت چلا گیا مگر آج تک وہ پلٹ کر نہیں آیا اور نہ ہی باطل میں ہمت ہوتی ہے کہ وہ حق کے سامنے ٹھہر سکے۔ البتہ امجد قادیانی نے آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی کی پیروی میں جھوٹ' فریب اور دھوکہ دہی کو اپنا رکھا ہے اور جھوٹا پروپیگنڈہ شروع کر رکھا ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا فقیر اللہ اختر اور مولانا حافظ محمد ثاقب نے کہا ہے کہ وہ جس مسلمان سے بھی بات کرے' وہ اسے قابو کرلے اور جماعت کو اس کی اطلاع کردے' انشاء اللہ العزیز جھوٹ کا پول کھل جائے گا اور سچائی کا ڈنکا بجے گا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ مرزائی جھوٹے ہیں' وہ حق کا سامنا کرنے سے کنی کتراتے ہیں۔ ہم انہیں دعوت دیتے ہیں کہ وہ ختم نبوت کے ثبوت کو چھوڑیں' صرف آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی کے کردار پر ہی بات کرلیں تو انشاء اللہ ان کی آنکھیں کھل جائیں گی۔ جو شخص انسان ثابت نہ ہو سکا ہو اسے نبی ماننا کم عقلی اور شیطانی فریب ہے۔ مرزائی دنیا و آخرت کے خسارے سے بچیں اور مسلمان بن کر حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن رحمت سے وابستہ ہوجائیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مرزائیوں کو ہدایت نصیب کرے اور انہیں اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین ثم آمین)

☆☆............☆☆

ہر قادیانی ختم نبوت کا منکر ہے

سالانہ ختم نبوت کانفرنس ٹنڈو آدم کی رپورٹ

ٹنڈو آدم میں ہر سال کی طرح امسال بھی ۲ اپریل ۲۰۰۴ء کو سالانہ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد ہوا مگر اس سال منعقدہ کانفرنس نے گزشتہ پانچ سالہ ریکارڈ توڑ دیا۔ کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے دو کمیٹیاں تشکیل دی گئیں' ایک مقامی میر حکیم حفظ الرحمن اور ناظم اعلیٰ محمد اعظم قریشی کی سربراہی میں جس نے شہر کے اندر تمام علماء' ائمہ مساجد' سیاسی وسماجی رہنماؤں' تاجروں سے مل کر ان کو ختم نبوت کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی جبکہ دوسری کمیٹی مرکزی مبلغ مولانا محمد راشد مدنی اور عمران قائم خانی کی سربراہی میں جس میں انجمن طلبہ مدارس ختم نبوت کے مرکزی رہنما حافظ فرقان بسطامی بھی شامل تھے' بیرون شہران کی ذمہ داری لگائی گئی کہ وہ ٹنڈو آدم شہر کے چاروں اطراف کے علاوہ ٹنڈو الہ یار' ہالا' میر پور خاص' شہداد پور اور نوابشاہ جاکر کانفرنس کے اشتہارات اور دعوت نامے تقسیم کریں' ضلع میر پور خاص میں مرکزی مبلغ ختم نبوت مولانا محمد علی صدیقی نے دعوت نامے تقسیم کرنے کی ذمہ داری قبول کی' ضلع حیدرآباد اور اس کے گردونواح میں دعوت نامے تقسیم کرنے کی ذمہ داری انجمن طلبہ مدارس ختم نبوت کے مرکزی صدر مولانا حافظ محمد زاہد حجازی' مولانا بہاؤ الدین کے علاوہ مرکزی مبلغ مولانا محمد نذر عثمانی کے ذمہ تھی' جبکہ کوٹری اور اس کے مضافات میں دعوت نامے تقسیم کرنے اور وہاں سے ساتھی لانے کی ذمہ داری انجمن طلبہ مدارس ختم نبوت کے ضلعی امیر مولانا رفیع الدین انڈھڑ' مولانا عبدالمجید انڈھڑ' مولانا ظہور احمد انڈھڑ کے ذمہ تھی۔

اس کانفرنس میں شرکت کے لئے خصوصی طور پر دعوت نامہ دارالافتاء حمادیہ کے نگران مفتی محمد طاہر مکی لے کر سکھر پہنچے' جہاں انہوں نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع سکھر کے کنوینر شاعر محمد یاسین چنہ کی معیت میں درگاہ عالیہ ہالیجی شریف کے سجادہ نشین' ولی کامل' پیر طریقت' رہبر شریعت حضرت مولانا عبدالصمد ہالیجوی مدظلہ کی خدمت میں حاضر ہو کر پروگرام کی تاریخ نوٹ کروا کر ان سے عرض کیا کہ یہ جلسہ

مولانا محمد طاہر مکی

آنجناب کی ہی زیر صدارت منعقد ہوتا ہے۔

جامعہ حمادیہ منزل گاہ سکھر کے مدیر اعلیٰ شیخ الحدیث مولانا محمد مراد ہالیجوی' حافظ محمد میاں عبیدی سے وقت لے کر مفتی طاہر مکی ٹنڈو آدم واپس پہنچے۔ کانفرنس کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے لئے یکم اپریل کو بعد نماز عشاء صوبائی امیر حضرت علامہ احمد میاں حمادی کی زیر صدارت مجاہدین ختم نبوت کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں مرکزی مبلغ مولانا ابو طلحہ راشد مدنی نے اسٹیج کمیٹی' استقبالیہ کمیٹی' طعام کمیٹی' شکایات کمیٹی کے نام سے مختلف کمیٹیاں تشکیل دیں۔ بعد از اجلاس تمام مجاہدین ختم نبوت نے رات گئے تک جامع مسجد ختم نبوت کو دھو کر صاف کیا اور جھنڈیوں سے سجایا۔

اگلے دن دو اپریل کو سب سے پہلے پانچ بجے علی الصبح کمپٹ کانفرنس سے شاہین ختم نبوت' بطل حریت' فاتح ربوہ مولانا اللہ وسایا کی قیادت میں مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی' مولانا خان محمد کندھانی پہنچے جن کا مولانا ابو طلحہ راشد مدنی اور مفتی محمد طاہر مکی نے اسٹیشن پر استقبال کیا' ان کے بعد تیز گام کے ذریعہ ملتان سے مجاہد ابن مجاہد' وکیل ختم نبوت' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمن جالندھری ٹنڈو آدم اسٹیشن پہنچے جہاں سے مولانا راشد مدنی اور مفتی طاہر مکی انہیں جامع مسجد ختم نبوت لے کر آئے' جہاں پر بعد از نماز فجر تمام مجاہدین ختم نبوت نے ان کا استقبال کیا اور ان کی آمد پر اظہار اطمینان کیا۔ دو اپریل کو میر پور خاص سے مولانا محمد علی صدیقی کی قیادت میں کثیر تعداد میں شرکاء کانفرنس کا پہلا قافلہ صبح دس بجے پہنچا' اس کے بعد مولانا محمد نذر عثمانی اپنے رفقاء کے ہمراہ تشریف لائے' کوٹری سے عالمی مجلس کے رہنما مولانا عبدالمجید انڈھڑ اور انجمن طلبہ مدارس ختم نبوت کے رہنما حافظ رفیع الدین تمام رفقاء سمیت جلسہ گاہ پہنچے۔ ٹھیک ساڑھے بارہ بجے سکھر سے شیخ الحدیث مولانا محمد مراد ہالیجوی سپر ایکسپریس سے ٹنڈو آدم پہنچے' جن کا استقبال انجمن طلبہ مدارس ختم نبوت کے حافظ رفیع

الدین اللہ حضرؒ نے مفتی طاہر مکی کی معیت میں کیا' بعد نماز عصر تک تمام معزز مہمانوں کے علاوہ کراچی سے وکیل ختم نبوت منظور احمد میؤ راجپوت' صاحبزادہ مولانا محمد سعید لدھیانوی کی معیت میں دیگر وکلائے ختم نبوت بھی پہنچ چکے تھے۔ بعد نماز مغرب مفتی محمد طاہر مکی' عمران قائم خانی کی معیت میں ٹنڈو آدم بائی پاس پر حضرت مولانا مفتی نظام الدین شامزئی مدظلہ کا استقبال کرنے پہنچے۔ حضرت اقدس کے ہمراہ حضرت مولانا نذیر احمد تونسوی اور حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خان تھے۔

انیسویں سالانہ کانفرنس کا باقاعدہ آغاز صبح گیارہ بجے انجمن طلبہ مدارس ختم نبوت کے مرکزی جنرل سیکریٹری حافظ کامران حسین انصاری نے تلاوت کلام پاک سے کیا' اس کے بعد انجمن طلبہ مدارس ختم نبوت کے مرکزی امیر مولانا حافظ محمد زاہد حجازی نے ختم نبوت کانفرنس کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی' اسٹیج سیکریٹری کے فرائض عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حیدرآباد کے کنوینر' مرکزی مبلغ مولانا محمد نذر عثمانی نے سنبھالے۔

جمعۃ المبارک کا تفصیلی خطاب جانشین مولانا محمد علی جالندھریؒ مجاہد ابن مجاہد مفکر ختم نبوت حضرت مولانا مولانا عزیز الرحمن جالندھری مدظلہ کا ہوا' مولانا جالندھری نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس وقت عالم اسلام انتہائی نازک مراحل سے گزر رہا ہے' دنیائے کفر مسلمانوں کے قتل کے درپے ہے' انہوں نے کہا کہ قادیانی لوگ اقوام متحدہ میں شور مچاتے ہیں کہ ان کے ساتھ پاکستان میں ظلم ہورہا ہے' میں یہ پوچھتا ہوں کہ کیا پانچ سو آٹھ بیوروکریسی کے افسران قادیانیوں کو بنادینا ان کے ساتھ ظلم ہے؟ کیا پاک فوج کے اہم عہدوں پر انہیں بٹھادینا ان کے ساتھ ظلم ہے؟ کیا دوتہائی مسلم اکثریت سے انہیں زمینیں زیادہ ملنا ان کے ساتھ ظلم ہے؟ اس ملک میں جتنا مظلوم مسلمان ہے اور کوئی نہیں' جس ملک کو محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک پر حاصل کیا گیا اور اس کا مطلب ''لا الہ الا اللہ'' رکھا گیا' اس مبارک نام کو کبھی پیشاب کی جگہ پر لکھا گیا تو کبھی جوتوں پر لکھا گیا' کبھی اس پاک ہستی کے نام کو گالیاں لکھ کر کسی مسجد کے نمازیوں کی جوتیوں میں رکھ دیا گیا' اب بھی مظلوم قادیانی ہیں؟ کبھی اس کلمہ کو جو عرش کی زینت بنا ہوا ہے' چاکلیٹ کی تھیلی پر لکھا گیا' کبھی اسے فٹبال کی گیند پر لکھا گیا' تو کبھی کرکٹ کے بلے پر لکھ کر اس کلمہ کا مذاق اڑایا گیا؟ کیا اب بھی مظلوم قادیانی ہیں؟ اور میرے پاس اس کے ہزاروں شواہد موجود ہیں کہ اس قسم کی تمام تر کارروائیوں کے پیچھے قادیانی ظالموں کا ہاتھ کارفرما ہے' چاہے استعمال بعض مقامات پر کوئی بھی ہوا ہو مگر سازش ساری قادیانیوں کی تیار کردہ ہے' ہماری اگر اقوام متحدہ (جو درحقیقت کفر متحدہ ہے) دہائی سنے تو ہم اسے بتائیں گے کہ کس قدر ہم مسلمانوں کے ساتھ پاکستان میں ظلم ہورہا ہے' اٹھارہ اٹھارہ سال ہونے کو آرہے ہیں کہ توہین رسالت کے مقدمات التواء کا شکار اعلیٰ عدالتوں میں سماعت کے منتظر ہیں' مولانا جالندھری نے کہا کہ اس ساری کارروائی میں ہم مسلمانوں کی سستی کا بھی عمل دخل ہے' اگر ہم اپنے مسلمانوں کے دلوں میں عظمت نبی کو اجاگر کریں' عشق نبی کو اجاگر کریں تو کسی بھی گستاخ کو زبان درازی کی جرأت نہ ہوگی مگر افسوس کہاں سے لائیں وہ مائیں جنہوں نے غازی علم الدین' غازی عبدالقیوم کو جنم دیا جنہوں نے اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی عزت وناموس پر بھونکنے والی زبان کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خاموش کردیا' غازی علم الدین! تو چلا گیا' تیرے کارنامے کو تاریخ نے سنہرے حروف سے لکھ دیا کہ تو اپنے نبی کی عزت پر کس طرح قربان ہوا' واقعی تو بے ہوش تھا کہ راجپال بھونکتا رہا تو ہوش میں آیا اور پوری دنیا کے ہوش وحواس اڑادیے اور بھونکنے والی زبان بند کردی' سید عطاء اللہ شاہ بخاری' فرماتے تھے کہ ''بھونکنے والی زبان نہ رہے یا سننے والے کان نہ رہیں۔''

مسلمانو! اپنے نبی کے بارے میں غیرت سے کام لو' ہم اپنے باپ کو گالی دینے والے کو کبھی معاف نہیں کرتے چاہے اسے صاحب حق معاف کردے اور اگر کوئی قریبی ہوتا ہے تو بھی کم ازکم اسے ترچھی نگاہوں سے تو دیکھتے ہیں اور کسی کے ساتھ کھڑے ہوں اور وہ آگے سے گزر جائے تو کہتے ہیں کہ یہ دیکھو اس منحوس نے ہمارے والد بزرگوار کو گالی دی تھی' اب میں سوال کرتا ہوں کہ کیا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم پر ہمارے ماں باپ جتنا بھی حق نہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کرنے لگے کہ یارسول اللہ! آپ مجھے میری ہر چیز سے زیادہ پیارے ہیں سوائے میری جان کے (یہ اس لئے فرمایا کہ صحابہ منافق نہیں تھے' جو کچھ ان کے دل میں ہوتا وہ کہہ دیتے تھے کیونکہ انہیں پتہ تھا کہ اگر صحیح ہے تو قبول ہوگا ورنہ اصلاح ہوجائے گی) اس پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر! ابھی تمہارا ایمان کامل مکمل نہیں ہے' اس پر حضرت عمرؓ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! اب آپ مجھے اپنی جان سے زیادہ عزیز ہیں' جس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں! اب تیرا ایمان مکمل ہوا۔ اب اس واقعے کو پس منظر میں رکھ کر ہر مسلمان اپنے دل سے پوچھے کہ اس کی یہ صورتحال ہے یا نہیں؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو ٹھیک ہے'

اگر خدانخواستہ جواب نفی میں ہے تو سوچنا چاہئے۔

جمعۃ المبارک کے خطبہ وامامت کے فرائض ہر سال کی طرح امسال بھی حضرت اقدس جالندھری نے انجام دیئے بعد نماز جمعہ دوسری نشست کا آغاز ہوا' اس میں شہداد پور سے آئے ہوئے مہمان نے تلاوت کی اور انجمن طلبہ مدارس ختم نبوت کے سابق امیر محمد محرم علی راجپوت نے نعت پیش کی۔ عصر کی نماز تک عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا محمد علی صدیقی' مولانا خان محمد بلوچ کی تقاریر ہوئیں بعد نماز عصر تیسری نشست سوال و جواب کی دارالعلوم ختم نبوت کے مدیر اعلیٰ مفتی حفیظ الرحمن رحمانی نے خوب سجائی اور رفع و نزول مسیح پر لاجواب خطاب فرمایا' بعد نماز مغرب کھانے کا وقفہ ہوا' بعد نماز عشا چوتھی اور آخری نشست کا آغاز مفتی محمد طاہر مکی نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔ تلاوت کے بعد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ٹنڈو آدم کے امیر حکیم حفظ الرحمن نے نعت پیش کی' اس کے بعد مجلس کے رکن مفتی محمد جمیل خان نے مختصر خطاب کرکے جانشین حضرت لدھیانوی شہید و خلیفہ مجاز حضرت لدھیانوی' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی بزرگ رہنما مفتی نظام الدین شامزئی صاحب مدظلہ کو خطاب کی دعوت دی۔

مفتی نظام الدین شامزئی نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ توہین رسالت کی سزا اور گستاخ رسول کی سزا قتل ہے مگر یہ ذمہ داری اسلامی حکومت پر ہے کہ وہ اس سزا کو نافذ کرے کیونکہ یہ بھی اسلامی حدود میں سے ایک حد ہے اور حدود و قصاص کا نفاذ اسلامی حکومت کی ذمہ داری ہے' ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمام عالموں کے لئے مستقل رحمت ہیں' مسلمانوں کے لئے' کفار کے لئے' غیر شعوری مخلوق کے لئے بھی رحمت ہیں یعنی آپ کی نبوت کی وجہ سے تمام عالمین پر نظر رحمت ہوتی ہے' اللہ رب العزت نے آپ کو بھیجا اور بھیج کر یہ اعلان فرمادیا کہ آپؐ رحمۃ للعالمین ہیں' اس کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ نے آپؐ کے ساتھ اپنی تمام رحمتیں نازل فرمادیں' چونکہ قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا' اس لئے تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں' آپؐ کی ختم نبوت پر بے شمار دلیلیں ہیں مثلاً واضح دلیل ہے کہ اللہ رب العزت نے جہاں بھی قرآن میں آپؐ سے پہلے جو انبیاء گزرے ان کا ذکر کیا جیسے: "قد خلت من قبلہ الرسل" مگر کہیں بھی آپ کے بعد کسی نبی کا ذکر نہیں کیا' اب اگر ہمارے نبی کے بعد کسی اور نئے نبی نے آنا ہوتا تو اللہ پاک ضرور فرماتے کہ آپ سے پہلے جو نبی گزرے اور آپ کے بعد جو نبی آئے گا وغیرہ مگر پورے قرآن میں انبیاء ماسبق کا تذکرہ تو ہے اور چونکہ نبوت کا دروازہ آپؐ پر بند ہے اس لئے کسی اور نئے نبی نے آنا ہی نہیں تو ان کا ذکر بھی قرآن شریف میں نہیں کیا گیا' یہ ختم نبوت پر دلیل ہے۔ ہر قادیانی ختم نبوت کا منکر ہے اور مرتد ہے' مرتد کی شرعی سزا قتل ہے مگر جیسے پہلے میں کہہ چکا ہوں کہ مرتد کی سزا کا نفاذ حکومتی ذمہ داری ہے' جیسے زانی کو سنگسار کرنا' شرابی چور وغیرہ کی سزائیں نافذ کرنا حکومت اسلامیہ کی ذمہ داری ہے' اسی طرح مرتد کی شرعی سزا کا نفاذ اسلامی حکومت کی ذمہ داری ہے' ہم عام آدمی اسلامی حدود کو نافذ کرنے کے مجاز نہیں' اس لئے کہ اسلامی حدود کے اجراء کا مقصد معاشرے سے فساد کا خاتمہ کرنا ہوتا ہے' اب اگر ہر آدمی خود ہی قاضی اور خود ہی حاکم بن جائے تو فساد برپا ہوجائے گا' ہمارا کام صرف یہ ہوگا کہ ہم حکومت کو مجبور کریں جائز طور طریقوں سے کہ وہ مرتد کی شرعی سزا نافذ کرے' اگر حکومت اس میں تساہل برتے گی تو ظاہری بات ہے کہ فساد برپا ہوگا' اس لئے حکومت کو چاہئے کہ وہ حدود و قصاص کے اجراء کو یقینی بنائے۔ حضرت آدم علیہ السلام قصر نبوت کی پہلی اینٹ ہیں' احادیث میں اس کا ذکر ملتا ہے' حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد قصر نبوت میں صرف ایک اینٹ کی جگہ باقی رہ گئی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ آخری نبی میں ہوں' اب میرے آنے سے قصر نبوت میں کسی قسم کی کوئی کمی باقی نہیں رہی' میرے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا' حضور علیہ السلام کے بعد اس امت محمدیہ کا جس مسئلہ پر اجماع ہوا وہ یہی ختم نبوت کا مسئلہ تھا کہ آپؐ کے بعد جو نبی ہونے کا دعویٰ کرے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے اور اس کے خلاف جہاد فرض ہے اور صدیق اکبرؓ کے زمانے میں منکرین زکوٰۃ وغیرہ کے خلاف غرضیکہ جو بھی لشکر بھیجا گیا اس میں صحابہ میں اختلاف رائے ہوا مگر صرف منکر ختم نبوت مسیلمہ کذاب کے خلاف جو لشکر بھیجا گیا اس میں کسی ایک بھی صحابی کا اختلاف منقول نہیں' اس سے معلوم ہوا کہ یہ اسلام کا سب سے پہلا اور اجماعی مسئلہ ہے۔

ان کے بعد جامعہ حمادیہ منزل گاہ سکھر کے شیخ الحدیث مولانا محمد مراد ہالیجوی نے خطاب کیا' انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ امام اعظم ابوحنیفہ کے ہاں جھوٹے مدعی نبوت سے دلیل پوچھنے والا بھی کافر ہوجاتا ہے' اس لئے کہ کوئی شخص دن کو بارہ بجے اگر معلوم کرے کہ دن ہے یا رات؟ تو اسے دلائل سے نہیں بلکہ جوتے سے سمجھایا جائے گا' عقیدۂ ختم نبوت روز روشن کی طرح عیاں اور واضح ہے' اس لئے اس میں شک کرنے والا بھی کافر تصور ہوگا' انہوں نے کہا کہ مرتد کو تین دن تک سمجھایا جائے گا' اگر وہ اسلام قبول کرلے تو ٹھیک ورنہ اسے قتل کردیا جائے گا۔

توہین رسالت حقوق العباد میں سے ہے کہ ہمارے نبی کو اللہ نے ''عبد'' یعنی بندہ بھی کہا ہے جیسا کہ سورۂ بنی اسرائیل میں ہے اور حقوق العباد صاحب حق کے معاف کرنے سے معاف ہوگا' کسی اور کو اسے معاف کرنے کا حق نہیں' اس لئے ہر قادیانی اور دیگر جتنے بھی گستاخان رسول ہیں انہیں معاف نہیں کیا جائے گا بلکہ قتل کیا جائے گا اور ان کی توبہ کا معاملہ اللہ کے سپرد کردیا جائے گا کہ وہ انہیں روز محشر معاف کردے یا سزا دے' یہاں اسلامی قاضی انہیں قتل کرنے کا ہی حکم دے گا' باقی رہا مسئلہ ایک آدھ ایسے قادیانی کا جس نے قطعی طور پر ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین نہ کی ہو اور ایسا ہو ہی نہیں سکتا مگر بالفرض والمحال تسلیم کرلیں' تب بھی ان کے لئے صرف یہ رعایت ہے کہ قبل از گرفتاری وہ از خود اپنی زندیقیت سے توبہ کرکے مرزا قادیانی پر لعنت بھیجے اور مسلمان ہوجائے' بعد از گرفتاری قطعی طور پر اس کی بھی توبہ قبول نہ ہوگی اور یہی امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا راجح مشہور مذہب ہے اور مفتٰی بہ قول ہے' اس لئے ہمیں صرف یہ مطالبہ رکھنا چاہئے کہ ہر قادیانی مرتد ہے اور مرتد کی سزا نافذ کی جائے' قادیانیوں کی سو نسلیں بھی بدل جائیں تب بھی وہ مرتد ہی رہیں گے۔

ان کے بعد شاہین ختم نبوت فاتح ربوہ مولانا اللہ وسایا نے فتنۂ قادیانیت کا ایک گھنٹہ تک آپریشن کیا اور پورے مجمع کو ہلا کر رکھ دیا۔ کانفرنس سے سجاول کے مہمان شیخ الحدیث مولانا عبدالغفور قاسمی' مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی' مولانا عبدالرزاق میکھو' حافظ خادم حسین شر بلوچ اور علامہ احمد میاں حمادی نے بھی خطاب کیا۔

کانفرنس کی جھلکیاں

ختم نبوت کانفرنس وقت مقررہ سے ایک گھنٹہ لیٹ ٹھیک گیارہ بجے شروع ہوئی' ☆ جلسہ گاہ جامع مسجد ختم نبوت کو بینروں اور جھنڈوں سے سجایا گیا تھا جن پر مختلف مطالبات اور اکابرین کے اقوال درج تھے' ☆ ایک بہت بڑی اسکرین علامہ حمادی صاحب کے گھر کی دیوار پر نصب تھی جس پر لائٹنگ کی گئی تھی' جس پر بے حد خوبصورت انداز میں عالمی مجلس کا مونوگرام نقش تھا' ایک اسکرین اسٹیج پر لگائی گئی تھی جس پر قائدین ختم نبوت کو خوش آمدید کہا گیا تھا' ☆ اندرون سندھ سے امسال کئی شہروں سے مجاہدین نعرے لگاتے ہوئے جلسہ گاہ میں آتے رہے' ☆ جلسہ گاہ میں ایک بینر عوام کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا جس پر محقق عصر علامہ انور شاہ کشمیریؒ کی عبارت خوبصورت انداز میں لکھی ہوئی تھی کہ اگر ہم علماء نبی کی عزت وناموس کے لئے کام نہ کریں تو ہم سے وہ گلی کا کتا اچھا ہے جو دن کو گلی کے ٹکڑے کھا کر رات کو گلی کی چوکھٹ پر کھڑا ہوکر بھونکتا اور چوروں سے مکانوں کو بچاتا ہے' ہم مولویوں کی عزت وناموس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے ہے اور ردائے نبوت کے چور مرزا غلام احمد قادیانی کے خلاف ہم کچھ نہ کریں؟ ☆ کانفرنس کی نگرانی صوبائی امیر علامہ احمد میاں حمادی خود فرما رہے تھے اور کانفرنس سے متعلق تمام امور کی مانیٹرنگ کررہے تھے' ☆ اس سال درگاہ عالیہ ہالیجی شریف کے سجادہ نشین مولانا عبدالصمد ہالیجوی بھی تشریف لا رہے تھے مگر ان کی والدہ اور حضرت مولانا حمادی کی چچی کا انتقال اسی دن ہوگیا' اس وجہ سے ان کا پروگرام ملتوی ہوگیا' ☆ امسال بھی ہر سال کی طرح کانفرنس کی صدارت مجاہد ابن مجاہد مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے کی اور رات کو ایک بجے کے بعد تک خود جلسہ گاہ میں تشریف فرما رہے' ☆ اس مرتبہ کئی سالوں کے بعد رات کی نشست مسجد سے باہر ایم اے جناح روڈ پر ہوئی' ☆ حاضرین کی تعداد اس قدر تھی کہ دریاں' کرسیاں کم پڑ گئیں اور سیکورٹی والوں کو بڑی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا' ☆ اسٹیج سیکریٹری کے فرائض مولانا محمد نذر عثمانی نے سنبھالے ہوئے تھے' ☆ مجلس تحفظ ختم نبوت ٹنڈو آدم کے ناظم اعلیٰ محمد اعظم قریشی نے نعت پڑھی جو بے حد مقبول ہوئی' ☆ مفتی محمد طاہر مکی کانفرنس کی کوریج کے لئے روزنامہ امت میں انعام اللہ شاہین' روزنامہ جرأت میں عرفان نقوی' روزنامہ نوائے وقت میں الطاف مجاہد' خورشید انجم' روزنامہ کائنات میں ندیم صدیقی سے ان اخبارات کے دفتر کراچی جبکہ دیگر سندھی اخبارات کے صحافی حضرات سے ٹنڈو آدم میں ہی مکمل طور پر رابطے میں رہے' ☆ کانفرنس رات ساڑھے تین بجے مولانا عبدالرزاق میکھو کے خطاب پر اختتام پذیر ہوئی' ☆ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت' انجمن طلبہ مدارس ختم نبوت' شبان ختم نبوت کے ورکروں نے استقبالیہ اور سیکورٹی کے انتظامات سنبھال رکھے تھے' جن کی نگرانی مولانا محمد راشد مدنی کررہے تھے۔

کانفرنس میں منظور شدہ قراردادیں

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا محمد راشد مدنی اور مولانا محمد علی صدیقی نے قراردادیں پیش کیں جن کے مطابق:

☆......یہ اجتماع حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے اور قادیانیوں کی ارتدادی وغیر آئینی سرگرمیوں کو روکا جائے۔

☆......توہین رسالت کے جتنے بھی مقدمات اعلیٰ عدالتوں میں قادیانی حربوں کی وجہ سے التواء کا شکار ہیں انہیں جلد از جلد نمٹایا جائے اور توہین رسالت کے جتنے ملزم بیرون ملک فرار ہوگئے ہیں

انہیں حکومت انٹر پول کے ذریعہ واپس بلوا کران پر قائم مقدمات کا فیصلہ کرے۔

☆......ملعون ریاض احمد گوہر شاہی کی تنظیم نام نہاد انجمن سرفروشان اسلام پر پابندی لگائی جائے اور اس کے پندرہ روزہ اخبار صدائے سرفروش پر پابندی لگائی جائے۔

☆......مشعل پبلشنگ اردو بازار لاہور کے توہین رسالت کے ملزم تنویر انور ملعون کو جلد از جلد گرفتار کرکے اس پر مقدمہ چلایا جائے۔

☆......وانا آپریشن کے ذریعے ملک میں خانہ جنگی بند کی جائے۔

☆......یہ اجتماع حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ فلسطین، کشمیر، بوسنیا، افغانستان، عراق، چیچنیا میں مسلمانوں کی قتل عام پر امریکا سے احتجاج کرتے ہوئے یہ دہشت گردی بند کروائے۔

☆......یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ پاک فوج سے قادیانیوں کو نکال باہر کیا جائے، اس لئے کہ قادیانیوں کے ہاں جہاد ایسے حرام ہے جیسے ہمارے ہاں زنا، شراب وغیرہ، کسی بھی ملک سے جنگ کی صورت میں قادیانی جرنیل بغاوت کرسکتے ہیں، اس لئے انہیں افواج پاکستان کے اہم عہدوں سے برطرف کیا جائے اور ان کی جگہ مسلمان افسر بھرتی کیے جائیں۔

☆......شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کا اضافہ کیا جائے۔

☆......مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔

☆......قادیانیوں کا خود کو مسلمان کہلوانا یا اپنی عبادت گاہوں کو مساجد کی ہیئت پر بنانا یا انہیں مساجد کا نام دینا خلاف قانون ہے، حکومت ان کی اس قسم کی کارروائیوں کا نوٹس لے۔

☆......بہاولپور کے ذوالفقار نامی قادیانی نے ٹنڈو آدم میں ایک مسلمان عورت سے خود کو مسلمان ظاہر کرکے شادی کرلی، اس قادیانی پر امتناع قادیانیت آرڈی ننس کے تحت مقدمہ چلایا جائے اور اس بارے میں کسی دباؤ کو خاطر میں نہ لایا جائے ورنہ ٹنڈو آدم سمیت پورے سندھ میں جلسے جلوسوں کا لامتناہی سلسلہ شروع ہوجائے گا۔

☆......یہ اجتماع محسن پاکستان ایٹمی موجد ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی پاکستان سے متعلق خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ڈاکٹر عبدالقدیر کی نظر بندی ختم کی جائے اور خان لیبارٹری کا انتظام انہی کے حوالے کیا جائے۔

☆......مشعل پبلشنگ اردو بازار والوں کی طرف سے انگلش کی چوتھی کتاب میں توہین رسالت کے بعد مستند علماء کرام کا بورڈ بنایا جانا چاہئے جو ہر نئی چھپنے والی کتاب کا مکمل جائزہ لے کر اس کی طباعت کی اجازت دے اور ان کی اجازت کے بغیر کوئی بورڈ کسی قسم کی کوئی کتاب نہ چھاپے، فی الفور ایسا بورڈ تشکیل دیا جائے۔

☆......یہ اجتماع تمام مسلمانوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ شیعہ، سنی، بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث فرقہ بندیوں کو نظر انداز کردیں اور متحد ہوکر قادیانیوں کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن جائیں اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ساتھ دیں۔

☆......یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانیوں کی دہشت گرد تنظیم "جماعت احمدیہ" اور اس کی تمام سرگرمیوں پر پابندی لگائی جائے۔

☆☆..........☆☆

بقیہ: جمال یوسف

نبوت کے حقیقی وارث تھے۔ حضرت اقدسؒ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی جاں نثاری کا نمونہ تھے، حضرت اقدسؒ ناموس رسالت کے دیوانہ وار عاشق و محافظ تھے، حضرت اقدسؒ عظمت صحابہ کرامؓ کے نگہبان تھے، حضرت اقدسؒ نام و نمونہ تھے سیدنا صدیق اکبرؓ کی صداقت کا، سیدنا فاروق اعظمؓ کی عدالت کا، سیدنا عثمان غنیؓ کی سخاوت کا، سیدنا علی المرتضیٰؓ کی شجاعت کا، سیدنا حسنؓ کی صلح جوئی کا، سیدنا امیر معاویہؓ کے تدبر کا، سیدنا حسینؓ کی شہادت کا۔ حضرت اقدسؒ نام تھا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابتؒ کی فقاہت کا، حضرت اقدسؒ نام تھے امام بخاریؒ کے کمال کا، امام شافعیؒ کے ایثار کا، امام احمدؒ کی استقامت کا، مجدد الف ثانیؒ کی حق گوئی کا، شاہ ولی اللہؒ کی بصیرت کا، شہدائے بالاکوٹ کی شہادت کا، مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کی حکمت کا، شیخ الہندؒ کی غیرت کا، مولانا محمد الیاسؒ کی دعوت کا، حضرت اقدسؒ نام تھے مولانا انور شاہ کشمیریؒ کے عشق رسولؐ کا، مولانا حسین احمد مدنیؒ کی عظمت کا، شیخ الحدیث کی خلافت کا، حضرت مولانا خیر محمدؒ کی خیر کثیر کا حضرت بنوریؒ کا انتخاب کا۔ الغرض حضرت اقدسؒ نام تھے، مرشد عالم حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی تقریر اللسان کا، حضرت اقدس لدھیانویؒ اکابر رحمہم اللہ تعالیٰ کی محنت تھے، ہم پر ابر رحمت تھے۔ ان کے بعد ہم یتیم ہوگئے، حضرت اقدسؒ شہادت کے متمنی تھے آپ نے بلند مرتبہ پایا۔ اعلیٰ علیین گئے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو حضرتؒ کے نقش قدم پر چلائے۔ آمین ثم آمین۔

طبقہ اشرافیہ کے ہزاروں انگریزوں کا قبول اسلام

مغرب میں عیسائیت سے بیزاری کی لہر

یہ وہ لوگ تھے جن کے مفادات تاج برطانیہ سے وابستہ تھے جن کے آباؤ اجداد نے سر' نائٹ اور لارڈ کے خطابات سے اپنی زندگیوں کو آراستہ کیا۔ انگلستان میں بڑی بڑی جاگیروں' جائیدادوں اور محلات کے مالک اور دریائے ٹیمز کے کنارے بگ بین کے سائے میں واقع پارلیمنٹ کی عمارت کے ہاؤس آف لارڈز میں بیٹھنے والے۔ برطانیہ کے چرچ سے وابستہ اور دنیا بھر کی مشنریوں کے سرپرست۔ لیکن ان کی اولادوں کو یہ کیا ہو گیا؟

اس خاتون کا پردادا ہربرٹ اسکوتھ ۱۹۰۸ء سے ۱۹۱۶ء تک اس زمانے کے برطانیہ کا وزیر اعظم رہا' جب اس سلطنت پر سورج غروب نہیں ہوتا تھا۔ جنگ عظیم اول میں برطانوی قوم کو فتح کی منزل کی طرف لے جانے والا' مسلمانوں کی عظیم سلطنت عثمانیہ کو پارہ پارہ کرنے کے لئے لارنس آف عربیہ سے سازشوں کا جال پھیلانے والا اور برطانیہ کی بحری افواج کا نقشہ بدلنے والا اور اس کی پوتی ایما کلارک گزشتہ دنوں برطانوی پریس کے سامنے آئی اور اعلان کیا کہ اس نے اسلام قبول کرلیا ہے اور پھر ساتھ ہی کہا کہ میں نے اسلام مغرب کی منافقانہ اقدار سے نفرت اور اس کے اردگرد بکھری غلاظت سے دور ہونے کے لئے قبول کیا۔ پورے پریس میں سنسنی دوڑ گئی جب اس خاتون نے کہا کہ میں واحد خاتون نہیں ہوں بلکہ برطانیہ کے ہزاروں بڑے بڑے خاندانوں کے افراد جن کی بنیاد پر برطانیہ کی اشرافیہ قائم ہے اسلام قبول کر چکے ہیں اور یہ کوئی بدلنے والا فیشن نہیں دلوں میں اترنے والی حقیقت ہے۔ اس اعلان کے بعد بی بی سی کے سابق ڈائریکٹر اپنی ایک تحقیق لے کر میدان میں آ گیا۔ اس نے کہا کہ میرا نام یحیٰی ہے اور اس نے ایسے تمام بڑے بڑے سر' نائٹ اور لارڈ حضرات کے ناموں کی ایک فہرست لوگوں کے سامنے پیش کر دی جو اسلام قبول کر چکے ہیں۔ اس نے کہا کہ میری معلومات کے مطابق اس وقت چودہ ہزار دو سو اعلیٰ مناصب کے حامل افراد حلقہ بگوش اسلام ہو چکے

اوریا مقبول جان

ہیں۔ یہ سب کے سب نسلاً شکلاً اور عزت و مرتبہ کے حساب سے انگریز ہیں۔ نہ کبھی محکوم رہے ہیں اور نہ ہی ان کی کوئی معاشی یا نفسیاتی یا غلامی مجبوری انہیں اس طرف مائل کرنے کا راستہ بنی ہے بلکہ سب کے سب یہ کہتے ہیں کہ ہم نے سکون قلب کا بہترین راستہ اسلام میں تلاش کیا ہے۔ یحیٰی برٹ نے کہا کہ ان سب کا کہنا ہے کہ یہ صرف اسلام کے مناسب' جامع اور روحانیت سے پر پیغام کا اعجاز ہے کہ ہم اس روشنی سے آشنا ہوئے۔

ادھر ایکسوتھ کی پوتی نے ہائی گروو کے علاقے میں ایک اسلامی باغ بنایا ہے جس میں مسجد اور اسلامی تعلیمات کا انتظام بھی موجود ہے اور پردے کے ساتھ سیر بھی اور اب دوسرے کے علاقے ووکنگ میں ایک کارپارک کو خرید کر اسے بھی ویسے ہی پارک میں منتقل کر رہی ہے۔ چالیس سال کا یہ انگریز ارل آف بار برگ جو برطانیہ میں اٹھائیس ہزار ایکڑ اراضی کا مالک ہے جو شاید ہی چند لوگوں کے پاس ہوتی ہے' مسلمان ہوا تو اپنا نام عبدالمتین رکھا۔ پریس کے لوگ حیرانی سے پوچھنے لگے تو کہنے لگا کہ تم اسلام کو پڑھ کر تو دیکھو۔

کرسٹینا بیکر جس کا نام بھی عمران خان کے ساتھ لیا جاتا تھا' کہنے لگی کہ اس نے اسلام کا ذکر عمران خان سے سنا لیکن اسے پڑھنے کے بعد حیرت میں ڈوبتی چلی گئی۔ کتنی دیر تک اپنے مسلمان ہونے کا اعلان نہ کر سکی کہ میرے اردگرد متعصب ذہن انگریز تھے جو کسی سفید چمڑی والے اور خصوصاً اعلیٰ نسل کے انگریز کا مسلمان ہونا برداشت نہ کر سکتے تھے۔

برطانیہ کے ایک بہت ہی سینئر بیوروکریٹ فرینک ڈربسن کا بیٹا احمد ڈربسن جس نے اسلام قبول کیا' آج اسلام کا ایک بہت شعلہ بیاں وکیل بن چکا ہے اور اس نے برطانیہ کی مسلم کونسل میں ایک کمیٹی بنائی ہے جسے (CommitteeRegeneration) کہتے ہیں' جس کا کام ہی اعلیٰ نسل کے گوروں کو اسلام کی حقانیت سے آگاہ کرنا ہے۔ حیرت کی بات ہے

کہ سب اعلیٰ نسل کے انگریز وزارت خارجہ کے ایک سابق سفیر اور برطانیہ کے خارجہ امور کے ماہر کی کتاب اسلام اور انسان کی منزل (Islam and the Destiny of man) پڑھ کر مسلمان ہوئے ہیں۔ یہ شخص چارلس ایسٹن کہتا ہے کہ مجھے ہزاروں ایسے افراد ملتے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ہم عیسائیت اور مغرب کے غلیظ اور بھیانک روپ کے ساتھ منافقانہ رویئے سے بیزار ہیں۔ ہمیں کوئی ایسا مذہب بتاؤ جو ان سب روایات و اقدار کو یکسر رد کرتا ہو اور پھر وہ اسلام کا مطالعہ کرتے ہیں اور انہیں کوئی مسلمان ہونے سے نہیں روک سکتا۔

ادھر اسکوتھ کی پڑپوتی ایما کلارک نے کہا ہے کہ برطانیہ کو صرف ایک میلکم ایکس جیسے روحانی رہنما کی ضرورت ہے اور پھر دیکھئے جیسے اس نے امریکہ کے کالوں کو حلقہ بگوش اسلام کیا' کس طرح برطانیہ کے گورے جوق در جوق مسلمان ہوں گے' یوں لگے گا جیسے ایک ہجوم جلوس کی صورت میں مسلمان ہونے کے لئے روانہ ہوا ہے۔ ان اعلیٰ نسل کے گوروں کے مسلمان ہونے کی وجہ سے ملکہ برطانیہ نے گزشتہ ہفتے سے بکنگھم پیلس میں جمعے کی نماز کے لئے وقفے کا اعلان کر دیا ہے تاکہ مسلمان نماز ادا کر سکیں۔ یہ وہ قوم ہے جن کی راہ پر چلنے پر میرے ملک کے نواب' وڈیرے' دانشور' ادیب اور حکمران فخر کیا کرتے تھے اور آج بھی کرتے ہیں۔ عام آدمی اس سرزمین کے خواب دیکھتا تھا۔ بڑے بڑوں کا قبلہ اس طرف مڑتا ہے لیکن حیرت ہے کہ جب انہی مغرب کے رہنے والوں نے اپنے اردگرد دیکھا تو انہیں اس قبلہ حقیقی کی طرف منہ موڑنے میں صرف چند لمحے لگے جو دنیا کے جنگلوں میں خدا کا پہلا گھر تھا۔ وہ قوم تو آج بھی فخر سے کہہ سکتی ہے کہ ہمارے لوگوں نے حق کا راستہ اختیار کیا تو ہم نے قبول کرلیا' لیکن پتہ نہیں کیوں میری شرمندگی' میری ذلت' میری ندامت ختم ہونے کو نہیں آتی چودہ ہزار دو سو اعلیٰ نسل کے گورے مسلمان ہوتے ہیں تو بکنگھم پیلس میں جمعہ کے اوقات میں چھٹی ہوجاتی ہے اور جہاں ایوان صدر اور وزرائے اعظم اور اسمبلیاں مسلمانوں سے بھری پڑی ہیں وہاں جمعہ کی چھٹی پر یہ کہہ کر طنز کیا جاتا ہے کہ ہم پسماندہ کہلائیں گے' ہمارے ان داتا ہم سے روٹھ جائیں گے' ہم کاروبار میں گھاٹے کا سودا نہیں کرسکتے۔ یہ تو میرے رب کا فضل ہے' وہ جسے چاہے دنیا کی حرص و ہوس کا سودا دے اور جسے چاہے آخرت کے نفع کی پوٹلی پکڑا دے۔

(بشکریہ روزنامہ ''جنگ'' کراچی)

☆☆..........☆☆

دہشت گردی کے اصل خالق' اسلام کے خاتمے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں' مسلمانوں کو انتہا پسندی کا طعنہ دینے والے خود انتہا پسند ہیں: علماء

برمنگھم (نمائندہ خصوصی) دہشت گردی کے اصل خالق اور تیل کی سیاست کے علمبردار اسلام کے خاتمے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اسلامی ممالک میں عیسائی مشنریوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں اس کی ایک کڑی ہیں۔ بنیاد پرستی تمام مذاہب کی بنیاد ہے۔ مسلمانوں کو انتہا پسندی کا طعنہ دینے والے خود انتہا پسندی میں مبتلا ہیں۔ اسلامی عقائد اور قوانین پر تنقید اور انہیں تبدیل کرنے کے مطالبات انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ اسلام اور سائنس ایک دوسرے کی ضد نہیں ہیں۔ ان خیالات کا اظہار عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر' صاحبزادہ سعید احمد اور مولانا منظور احمد الحسینی نے جامع مسجد حمزہ برمنگھم اور دیگر مقامات پر مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ارتقاء پسند انسانی عقل اور ربانی ہدایت کا سنگم اسلام ہے۔ قادیانی' مسلمانوں کو دنیا سے مٹانے کے لئے کی جانے والی کوششوں میں ہراول دستے کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ قادیانی مذہب غیر فطری عقائد کا ملغوبہ ہے۔ قادیانی اپنے پیشوا مرزا غلام احمد کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سمجھتے ہیں جس کا اقرار خود مرزا غلام احمد کے بیٹے مرزا بشیر احمد نے اپنی کتاب ''کلمۃ الفصل'' کے صفحہ 158 پر کیا ہے۔

ABDULLAH SATTAR DINA
& SONS JWEELLERS
عبداللہ ستار ڈینا اینڈ سنز جیولرز
Gold, Silver, Sellers & Order Suppliers
Shop: 85,Kundan Street, Sarafa Bazar,
Mithader, Karachi. Ph: 7514972-7531133

جمال یوسف

"ہر جی کو چکھنی ہے موت اور تم کو پورے بدلے ملیں گے قیامت کے دن' پھر کوئی دور کیا گیا دوزخ سے اور داخل کیا گیا جنت میں اس کا تو کام بن گیا' اور نہیں زندگانی دنیا کی مگر پونجی دھوکے کی۔" (القرآن)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایک آدمی دین کی سمجھ رکھنے والا (عالم دین) شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے بھاری ہے۔"

موت ایک ایسی چیز ہے جس سے کسی کو مفر نہیں' مسلمان ہے تب بھی' کافر ہے تب بھی' مشرک ہے تب بھی' موحد ہے تب بھی' مومن ہے تب بھی' منکر ہے تب بھی' عربی/عجمی ہے' کالا ہے گورا ہے' دیہاتی ہے شہری ہے' امیر ہے غریب ہے' جاہل ہے عالم ہے' ولی ہے صحابیؓ ہے' حتی کہ اللہ تعالیٰ کی محبوب ترین شخصیات انبیائے کرام علیہم السلام ہیں ان کو بھی موت نے آلیا اور موت کا یہی اعلان ہے' موت ہمہ وقت اعلان کرتی ہے کہ میں ہوں جو ماں بیٹی میں' خاوند بیوی میں' بہن بھائی میں' باپ بیٹے میں اور دوستوں میں جدائی ڈال دیتی ہوں' گھروں اور محلات کو ویران اور برباد کردیتی ہوں' اور ہمہ وقت تم کو تلاش کرتی رہتی ہوں اور میں تم کو پالیتی ہوں' اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو' یا محافظوں کی حفاظت میں رہو' تم مجھ سے بچ نہیں سکتے' روز بروز قبروں کو آباد کرتی جارہی ہوں۔

بہرکیف اسی موت نے فصاحت و بلاغت کے امام' اخلاص و اخلاق کے پیکر' سیرت و کردار کے پاکیزہ' صحافت کے دھنی' ثقاہت و شجاعت کے محو' گفتار و کردار کے غازی' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر مرکزیہ' شہید ختم نبوت' حکیم العصر' استاذ الحدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ' عاشق رسولؐ حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی نوراللہ

ابومعاویہ مولانا محمد طیب فاروقی

مرقدہ' کو اپنی نوع عظیم شہادت سے ۱۳/صفر ۱۴۲۱ھ بمطابق ۱۸/مئی ۲۰۰۰ء کو پوری اسلامی دنیا اور خصوصاً حضرت کے عقیدت مندوں کو بہ تخصیص حلقہ علم عرفان علمائے کرام کو زمین بوس اور عرش الٰہی کو ہلاتے ہوئے حضرت اقدس کی زبان سے یہ جملہ کہلاتے ہوئے کہ "نحن قوم نحب الموت. کما تحبون الخمر الاعاجم" اپنا مزہ چکھا کر ہمیشہ کی زندگی کے حوالے کردیا۔ حضرت اقدس کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ حضرت کے قلم اور علم میں اتنی قوت و طاقت' براہین و دلائل تھے کہ جب کسی باطل اور کفریہ نظریات کا تعاقب فرماتے تو حق ادا کردیتے۔ مضامین میں سنجیدگی' اصلاح کا پہلو ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھتے۔ حضرت بنوریؒ نے اسی کمال کو دیکھ کر اپنے عظیم ماہنامہ "بینات" کراچی کی نگرانی کے لئے منتخب فرمایا اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے شعبہ تصنیف کی بھی نگرانی کے لئے مقرر فرمایا۔ آج الحمدللہ! حضرت بنوریؒ کے اس انتخاب عظیم حضرت لدھیانویؒ کی تالیفات خاص کر رد قادیانیت کے حوالے سے دیکھتے ہیں تو یقین ہوجاتا ہے کہ حضرت بنوری نوراللہ مرقدہ' کا انتخاب مومنانہ فراست تھی اور قلندرانہ دید تھی۔ حضرت اقدس لدھیانویؒ کی تحریرات و تصنیفات پر اکابر کو اعتماد ہے اور اصاغر اور ہم عصر علماء کرام اور قدردانوں کو فخر تھا۔ بندہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن میں درجہ سابعہ مشکوٰۃ شریف کا طالب علم تھا تو سرمایہ اہل سنت' سیف حق حضرت مفتی عبدالسمیع شہیدؒ تفسیر بیضاوی شریف پڑھاتے تھے (یہ بھی صاحب علم و عمل خوبصورت منور چہرہ' بارعب' درویش صفت' شفیق استاد و مربی اور علم صرف و نحو کے نکتہ دان و نابغہ روزگار تھے' ان کو حضرت لدھیانویؒ سے بہت محبت و عشق تھا' بلکہ اپنے اکابر اور اسلاف کی مدح اور تعریف میں رطب اللسان رہتے تھے اور واقعتاً ان کا حقیقی نمونہ بھی تھے) اپنے درس کے دوران وہ حضرت

لدھیانویؒ کی کتب اور مضامین کا ذکر کرتے خاص کر اختلاف امت اور صراط مستقیم‘ روزنامہ جنگ کے کالم ’’آپ کے مسائل اور ان کا حل‘‘ انہی دنوں حضرت لدھیانویؒ کا مقالہ اسلام میں عورت کی سربراہی آیا‘ تو حضرت مولانا مفتی عبدالسمیع نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت لدھیانویؒ کو میدان تحریرات کا شاہسوار بنایا ہے‘ خاص کر حضرتؒ کا تنقیدی پہلو جس میں سنجیدگی کے باوجود کفر اور فرق باطلہ کے غلط نظریات کی دلائل و براہین سے تنابیں توڑ کر رکھ دیتے ہیں اور حضرتؒ کے مضامین میں حق کی تلاش کرنے والوں کے لئے اصلاحی اکسیر ہوتا ہے۔

حضرت اقدسؒ نے طلبہ کو بے حد محبت اور عشق تھا‘ بندہ کا دورۂ حدیث شریف کا سال تھا‘ ہمارے دورے والے سال حضرت نے اپنا دفتر‘ دفتر ختم نبوت میں منتقل فرمالیا۔ حضرت ظہر کی نماز پڑھ کر جامعہ میں تشریف لاتے تو طلبہ حضرت سے مصافحہ کرتے ہوئے دارالحدیث النبویؐ تک آجاتے اور آخر میں جو مصافحہ کرتا حضرت اس کا ہاتھ نہ چھوڑتے‘ تا آنکہ مسند پر بیٹھ جاتے‘ اب حضرت بنوریؒ کی مسند کے وارث اور حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ کی خیر کثیر سے علم وعرفان کی بارش برساتے‘ موتی اور جواہر طلبہ کے قلوب میں منتقل کرتے۔ حضرت اقدسؒ کو حضور انور رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بے حد محبت اور عشق تھا‘ جب بھی قاری کی زبان پر قال الرسولؐ یا قال النبیؐ آتا فوراً صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے دارالحدیث گونج اٹھتی‘ یہ حضرتؒ کے درس کی خصوصیت تھی کہ جب بھی رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی اسم گرامی آتا تو فوراً عقیدت اور محبت سے صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز بلند ہوجاتی‘ تو حضرت کا چہرہ باغ باغ ہوجاتا۔

حضرت اقدسؒ سے تین کتب احادیث پڑھیں: شرح معانی الآثار للطحاوی‘ ابن ماجہ‘ موطا امام محمدؒ۔ حضرت اقدسؒ واقعتاً شیخ الاسلام حضرت بنوریؒ سے محبت کرتے تھے‘ بلاناغہ درس سے فارغ ہوکر حضرت بنوری اور مفتی احمد الرحمن رحمہما اللہ تعالیٰ کی قبور پر حاضری دیتے‘ فاتحہ خوانی کرتے‘ طلبہ کا جم غفیر حضرت اقدسؒ کے ساتھ ہوتا۔ حضرت لدھیانویؒ کے بعد شیخ الادب حضرت اقدس مولانا عبدالرزاق اسکندر مدظلہ جو کہ حضرت کے خلیفہ مجاز بھی ہیں اور حضرت بنوریؒ کے مخلص وفادار اور بااعتماد ساتھی بھی ہیں۔ مسلم شریف پڑھانے کے لئے تشریف لاتے‘ تو دوران درس حضرت لدھیانویؒ سامنے سے گزر رہے ہوتے تو فرماتے کہ آج ہم اس شیخ فقیہ کی زندگی میں قدر نہیں جانتے‘ جب یہ دنیا سے چلے جائیں گے تو ہم کف حسرت ملتے رہیں گے‘ ہم نے حضرت مفتی احمد الرحمنؒ کی قدر نہیں کی‘ یہ ہماری بدقسمتی ہے‘ یہ جب دنیا سے چلے جائیں گے تو پھر ہمیں ان کی قدر ومنزلت معلوم ہوگی۔ اب حضرت کی شہادت کے بعد حقیقت واضح ہوچکی ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت اسکندر مدظلہ کے وجود مسعود کو باخیر وباکرامت رکھے‘ ہم پر ان کا سایہ تادیر قائم ودائم رکھے۔ آمین ثم آمین۔

حضرت اقدس لدھیانویؒ کو عقیدۂ ختم نبوت سے بہت عشق تھا اور فرمایا کرتے تھے کہ ہماری تمام عظمتیں ختم نبوت کے صدقے ہیں۔ راقم الحروف جامعۃ العلوم اسلامیہ میں موقوف علیہ کا طالب علم تھا۔ اسی دوران بعض شر پسند اور نام نہاد عاشقان رسولؐ نے جشن ولادت کا جلوس لاکر علوم نبوت کی عظیم یونیورسٹی جامعۃ العلوم السلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن پر حملہ کردیا‘ تو علوم نبوت کے طالبان حقیقی محمد عربیؐ کے عاشقان نے مدافعت کی تو خفت مٹانے کے لئے یہی عاشق جشن ولادت رسولؐ مناتے ہوئے دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت واقع پرانی نمائش کراچی پر حملہ آور ہوگئے۔ جس پر دوسرے روز علمائے حق کی طرف سے اس قبیح حرکت کے خلاف سبیل والی مسجد میں احتجاجی مظاہرہ ہوا‘ اس موقع پر حضرتؒ نے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دفتر میرا ذاتی دفتر نہیں ہے بلکہ محمد عربیؐ کی ذات گرامی کا دفتر ہے‘ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس ختم نبوت کے تحفظ کا دفتر ہے‘ ہم حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس کے تحفظ کے لئے اپنا عمامہ تمہارے قدموں پر رکھنے کے لئے تیار ہیں‘ بلکہ ہم اسے فخر سمجھتے ہیں‘ تم ایسی ناکارہ حرکتوں سے باز آجاؤ ورنہ ہم نے بھی چوڑیاں نہیں پہن رکھیں۔

حضرت اقدس شہید ختم نبوتؒ ہمارے اکابر اور اسلاف کی محنت اور سرمایہ تھے‘ ہم نے ان کی زندگی میں ان کی قدر ومنزلت کو نہیں پہچانا‘ آج ہم کف حسرت مل رہے ہیں‘ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہم اپنے اکابر علماء کرام کا تحفظ نہیں کررہے‘ دنیائے کفر اور اسلام دشمن قوتیں ایک ایک کرکے ہم سے ہمارے اسلاف اور رہنمائے ملت گولی کی نوک پر چھین رہی ہیں‘ آج ہم یقیناً حضرت لدھیانویؒ کی شہادت کے بعد ایک عظیم مرشد اور مربی سے محروم ہوچکے ہیں۔ حضرت اقدس علم ودانش کا خزینہ تھے‘ حضرت اقدس علوم

باقی صفحہ 11 پر

بزرگوں کی باتیں

مخدوم العلماء حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات

مولانا منظور احمد الحسینی

فرمایا: آج کل بچوں کو تعلیم کی رغبت دلانے کے لئے زدوکوب کرنے کے بجائے انعام مقرر کرنا چاہئے۔

فرمایا: رمضان میں سفر نہ کرنا چاہئے' اس سے عبادت میں خلل پڑے گا۔

فرمایا: آدمی کی عزت ایک جگہ رہنے سے ہوتی ہے' جگہ جگہ پھرتے رہنے سے کوئی عزت نہیں ہوتی بلکہ آدمی بے وقوف ہوجاتا ہے۔

فرمایا: عزت کی تعریف یہ ہے کہ کسی کے دل میں کسی کی اتنی عظمت اور احترام پیدا ہوجائے کہ اس کے لئے جان و مال دینے سے دریغ نہ کرے' باقی جسے لوگ آج کل عزت سمجھتے ہیں وہ تملق اور چاپلوسی ہے۔

فرمایا: جس طرح جب تک سو پچاس راویوں کے نام یاد نہ ہوں تب تک حدیث کا صحیح طور پر پتہ نہیں چلتا' اسی طرح جب تک سو پچاس شیطانوں کے نام معلوم نہ ہوں اخبار سمجھ میں نہیں آتا۔

فرمایا: آدمی نہ تو اتنا قیمتی لباس پہنے کہ طبیعت میں فخر اور غرور آجائے اور نہ اتنا گھٹیا لباس پہنے کہ دوسرے لوگ حقیر سمجھیں' پھر فرمایا کہ لباس کے تین درجے ہیں: پہلا درجہ آسائش کا جو ضروری ہے' دوسرا زیبائش کا جو جائز ہے اور تیسرا درجہ نمائش کا ہے جو حرام اور ناجائز ہے۔

فرمایا: بعض احباب کہتے ہیں کہ چند کرسیاں منگا کر رکھ لیں تاکہ آنے والوں کو سہولت ہو' میں کہتا ہوں جو دوست کرسیاں پسند کرتے ہیں انہیں میرے پاس آنے کی ضرورت ہی کیا ہے؟

فرمایا: آدمی کو باپ کی قدر جب ہوتی ہے جب خود باپ بنتا ہے: ''قدر بابا نہ دانی تا بابا نشوی''۔

فرمایا: میں اہل علم کا ہدیہ اپنے اوپر خرچ کرتا ہوں۔

فرمایا: پورا دین تین رکعتوں کے قائم مقام ہے اور وتر ہے' پہلی رکعت بمنزلہ ایمان ہے' دوسری رکعت بمنزلہ اسلام ہے' اور تیسری رکعت بمنزلہ احسان ہے' تو ایمان اور اسلام بدون احسان یعنی تصوف کے نامکمل رہتا ہے۔

فرمایا: زہد کا آخری درجہ یہ ہے کہ مال آنے پر آدمی اتنا خوش نہ ہو کہ غرور وتکبر میں مبتلا ہوجائے اور مال کے چلے جانے پر اتنا غم نہ ہو کہ یاس اور ناامیدی لازم آئے۔ اس پر فرمایا: ''عدم الفرح بالموجود وعدم الحزن بالمفقود''۔

فرمایا: کتابت اور حساب ضرور سیکھنا چاہئے' یہ دونوں عمدہ فن ہیں' حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو پسند فرمایا ہے۔

فرمایا: آدمی جب کامل ہوتا ہے جب اس میں تین صفتیں موجود ہوں: اس کا علم فقہا جیسا ہو' عبادت اولیا جیسی ہو اور اس کے اعتقادات متکلمین جیسے ہوں۔

فرمایا: سبق یا تقریر میں کبھی کسی کا نام لے کر رد نہ کرنا۔ اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حق بات بیان کرو جو اس کے خلاف ہوگا اس کا خود ہی رد ہوجائے گا۔

فرمایا: آدمی اپنا کام ٹھیک رکھے' دوسروں کی فکر میں نہ پڑے پھر کوئی کچھ نہیں کہتا۔ آدمی دیکھ بھال کے وعظ کہے اور حق بات کہے' پھر ہر ایک سنتا ہے۔

فرمایا: وعظ اتنا کہنا چاہئے کہ لوگ اکتا نہ جائیں۔

فرمایا: علم ایک حسین چیز ہے' آدمی جب تک اس پر فدا نہ ہوجائے یہ توجہ نہیں کرتا اور نہ کچھ حاصل ہوتا ہے۔

فرمایا: علم صفت ہے اللہ تعالیٰ کی' اور تدریس و تعلیم صفت ہے انبیا کرام علیہم السلام کی' جس میں دونوں صفتیں جمع ہوجائیں اس کی فضیلت ظاہر ہے۔

☆☆.........☆☆

غیبت کب جائز ہے؟

غیبت کی اجازت کے مواقع:

شریعت نے ہر چیز کی رعایت رکھی ہے' انسان کی فطرت کی بھی رعایت کی ہے' انسان کی جائز ضروریات کا بھی لحاظ رکھا ہے' لہٰذا غیبت سے چند چیزوں کو مستثنیٰ کردیا ہے۔ اگرچہ وہ بظاہر غیبت ہیں لیکن شرعاً جائز ہیں۔ شریعت نے اس کی اجازت دی ہے مثلاً ایک شخص ایک ایسا کام کررہا ہے جس سے دوسرے کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے' اب اگر اس دوسرے کو اس بارے میں نہ بتایا گیا تو وہ اس کے ہاتھوں سے نقصان کا شکار ہو جائے گا۔ اس وقت اگر آپ اس دوسرے شخص کو بتادیں کہ فلاں شخص سے ہوشیار رہنا تو ایسا کرنا جائز ہے۔ یہ بات خود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھادی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر ضروری بات بیان کرکے دنیا سے تشریف لے گئے' چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں:

"میں (یعنی حضرت عائشہؓ) جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھی کہ ایک آدمی آئے اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کے لئے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہچان لیا اور اجازت دینے سے پہلے ان کے بارے میں فرمایا کہ یہ شخص اپنے قبیلے کا بُرا آدمی ہے' ان سے ذرا ہوشیار رہنا چاہئے۔ اس فرمانے کے بعد ان کو اندر آنے کی اجازت دیدی' جب وہ شخص اندر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی عادت کے مطابق نرم انداز میں خندہ پیشانی کے ساتھ گفتگو فرمائی' اس کے بعد جب وہ شخص چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

ابوضیاء الرحمٰن ہزاروی

سے پوچھا کہ یارسول اللہ! جب یہ شخص آیا اور آپ سے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپؐ نے ان کے بارے میں فرمایا تھا کہ اپنے قبیلے میں سے بُرا آدمی ہے' لیکن جب وہ اندر آئے تو آپ خندہ پیشانی سے ملے اور نرم انداز میں بات کی' یہ کیا بات ہے؟ تو جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بدگو و بداخلاق کو پسند نہیں کرتا۔" (ابوداؤد)

ترمذی شریف کی روایت میں حدیث کا آخری جملہ اس طرح ہے:

"لوگوں میں بدترین شخص وہ ہے جس کو لوگ اس کے بداخلاق کے خوف و ڈر سے چھوڑ دیں۔"

علماء کرام نے اس حدیث کی شرح میں لکھا ہے کہ اس حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے سے جو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو بتادیا کہ یہ بُرا آدمی ہے' بظاہر تو یہ غیبت ہے' اس لئے کہ اس کے پیٹھ پیچھے اس کی برائی کی جارہی ہے' لیکن یہ غیبت اس لئے جائز ہوئی کہ اس کے ذریعے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد یہ تھا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو متنبہ کردیا جائے تاکہ آئندہ وہ اس کے کسی شر و فساد کا شکار نہ ہو جائیں' لہٰذا کسی شخص کو دوسرے کے ظلم سے بچانے کے لئے اس کے پیٹھ پیچھے اس کی برائی بیان کردی جائے تو یہ غیبت میں داخل نہیں۔ ایسا کرنا جائز ہے لیکن اس میں یہ شرط ہے کہ مقصد صرف اور صرف دوسرے مسلمان بھائی کو اس کے شر سے بچانا ہو' اپنے دل کی بھڑاس و غصہ نکالنا مقصود نہ ہو' بلکہ بعض صورتوں میں اس کی برائی بیان کرنا واجب ہے۔ مثلاً ایک آدمی کو آپ نے دیکھا کہ وہ دوسرے پر حملہ کرنے اور اس کی جان لینے کی تیاری کررہا ہے تو ایسی صورت میں دوسرے شخص کو بتانا واجب ہے کہ تمہاری جان خطرے میں

ہے تا کہ وہ اپنا تحفظ کر سکے۔ لہٰذا ایسے موقع پر غیبت جائز ہو جاتی ہے۔

علانیہ گناہ کرنے والے کی غیبت:

ایک حدیث ہے جس کا صحیح مطلب لوگ نہیں سمجھتے اور وہ یہ کہ ایک حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''فاسق کی غیبت‘ غیبت نہیں۔''

اس کا مطلب بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جو شخص کسی گناہ کبیرہ کے اندر مبتلا ہے تو اس کی جو چاہو غیبت کرتے رہو‘ وہ جائز ہے یا جو بدعات میں مبتلا ہے تو اس کی غیبت جائز ہے حالانکہ اس قول کا یہ مطلب نہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص علانیہ فسق و فجور کے اندر مبتلا ہے‘ مثلاً ایک شخص علی الاعلان کھلم کھلا شراب پیتا ہے‘ اب اگر کوئی شخص اس کے پیٹھ پیچھے یہ کہے کہ وہ شراب پیتا ہے تو یہ غیبت نہیں‘ اس لئے کہ وہ تو خود ہی اعلان کر رہا ہے کہ میں شراب پیتا ہوں‘ اب اگر اس کے پیچھے اس کے شراب پینے کا تذکرہ کیا جائے گا تو اس کو ناگواری نہیں ہوگی‘ اس لئے کہ وہ تو خود علانیہ لوگوں کے سامنے پیتا ہے‘ لہٰذا یہ غیبت میں داخل نہ ہوگا۔

یہ بھی غیبت میں داخل ہے:

لیکن جو کام وہ دوسروں پر ظاہر کرنا نہیں چاہتا‘ اگر اس کا تذکرہ آپ لوگوں کے سامنے کریں گے تو وہ غیبت میں داخل ہوگا۔ مثلاً وہ شخص کھلم کھلا شراب تو پیتا ہے‘ کھلم کھلا سود تو کھاتا ہے‘ لیکن کوئی گناہ ایسا ہے جو وہ چھپ کر کرتا ہے اور لوگوں کے سامنے اس کو ظاہر کرنا نہیں چاہتا اور وہ گناہ ایسا ہے کہ اس کا نقصان دوسرے کو نہیں پہنچ سکتا تو اب اس کی غیبت کرنا اور اس گناہ کا تذکرہ کرنا جائز نہیں‘ لہٰذا جس فسق و فجور کا ارتکاب وہ کھلم کھلا کر رہا ہو‘ اس کا تذکرہ غیبت میں داخل نہیں ورنہ غیبت میں داخل ہے۔ یہ مطلب ہے اس قول کا کہ ''فاسق کی غیبت‘ غیبت نہیں''۔

فاسق و فاجر کی غیبت جائز نہیں:

حضرت تھانوی قدس اللہ سرہ‘ فرماتے ہیں:

''ایک مجلس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما موجود تھے۔ اسی مجلس میں کسی شخص نے حجاج بن یوسف کی برائیاں شروع کر دیں تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ٹوکا اور فرمایا کہ دیکھو جو تم ان کی برائیاں بیان کر رہے ہو‘ یہ غیبت ہے‘ اور یہ مت سمجھنا کہ اگر حجاج بن یوسف کی گردن پر سینکڑوں انسانوں کا خون ہے تو اس کی غیبت حلال ہوگئی‘ حالانکہ اس کی غیبت حلال نہیں ہوئی‘ بلکہ اللہ تعالیٰ جہاں حجاج بن یوسف سے ان سینکڑوں انسانوں کے خون کا حساب لیں گے جو اس کی گردن پر ہیں تو وہاں اس غیبت کا بھی حساب لیں گے جو تم اس کے پیچھے کر رہے ہو۔''

اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے‘ لہٰذا یہ مت سمجھو کہ فلاں شخص فاسق و فاجر اور بدعتی ہے‘ اس کی جتنی چاہو غیبت کر لو‘ بلکہ اس کی غیبت کرنے سے احتراز کرنا واجب ہے۔

☆☆.............☆☆

عبدالخالق گل محمد اینڈ سنز
گولڈ اینڈ سلور مرچنٹس اینڈ آرڈر سپلائرز
دکان نمبر N-91 صرافہ بازار‘ میٹھادر کراچی
فون:745573

اور ہم نے آسمانوں کو زینت دی ستاروں سے
آسمانوں کی زینت ستارے‘ خواتین کی زینت زیورات
سنارا جیولرز
صرافہ بازار‘ میٹھادر‘ کراچی نمبر 2 فون:745080

دینی تعلیم کی اہمیت

مفتی محمد اسماعیل

حق تعالیٰ شانہ کو اپنی مخلوق بہت پیاری ہے' پھر سب مخلوقات میں بنی نوع انسان کے ساتھ کچھ زیادہ ہی شفقت ومحبت ہے' جہاں اسے عقل وخرد' فہم وفراست' نطق وگویائی' موزوں قدوقامت' ظاہری حسن و جمال وغیرہ بیش بہا نعمتوں سے نوازا' وہاں اسے دنیا و آخرت کی کامیابیوں سے ہمکنار کرنے کے لئے دین و ہدایت کی نعمت عظمیٰ سے بھی سرفراز فرمایا۔ محبت و شفقت خداوندی اور اس کے دین کی قدروعظمت کا اندازہ سیکھے بغیر نہیں ہوسکتا اور حقیقت یہ ہے کہ علم ہی کی بدولت پروردگار عالم نے حضرت انسان کو اپنی خلافت کا تاج پہنایا اور مسجود ملائکہ بھی بنایا' ورنہ عبادت وطاقت کے لحاظ سے ملائکہ کا پایہ اس قدر بلند ہے کہ خود حق تعالیٰ شانہ نے ارشاد فرمایا:

''نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی جو بات فرمائے اس کو اور وہی کام کرتے ہیں ان کو حکم ہو۔'' (سورۂ تحریم)

اس سے علم کی فضیلت واضح طور پر عبادت پر ثابت ہوئی اور ایسا کیوں نہ ہو کہ عبادت خاصۂ مخلوق ہے اور علم صفتِ خداوندی ہے۔

قرآن وحدیث میں بیسیوں مقامات پر فضائل علم کو بڑے زوردار الفاظ میں بیان کیا گیا ہے:

''اللہ تعالیٰ بلند کرتا ہے ان لوگوں کے رتبے جو تم میں سے ایمان لائے اور ان لوگوں کے درجے جو علم دیئے گئے ہیں۔'' (سورۂ مجادلہ)

دوسری جگہ فرمایا:

''کہہ دیجئے کیا برابر ہیں جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے۔'' (سورۂ زمر)

تعلیم وتعلم حق تعالیٰ کو اس قدر عزیز ہے کہ جہاد فی سبیل اللہ جیسے آڑے وقت میں بھی اس سے بے توجہی وبے اعتنائی ہوجانے کو گوارا نہ کیا بلکہ تنبیہ فرمائی:

''اور مسلمانوں کو ایسا نہ کرنا چاہئے کہ سب (جہاد کے لئے) نکل کھڑے ہوں' سو ایسا کیوں نہ کیا کہ نکلا ان کے ہر گروہ میں سے ایک حصہ تاکہ (باقی ماندہ لوگ) دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے رہتے۔'' (سورۂ توبہ)

حتیٰ کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادتی علم کی دعا مانگا کیجئے جیسا کہ ارشاد ہے:

''اور کہہ اے میرے رب! میرا علم بڑھا دیجئے۔'' (سورۂ طٰہٰ)

احادیث نبویہ علیٰ صاحبہا الف الف تحیۃ میں فضیلت علم اور اس کی تحصیل وتعلیم کے متعلق خاصی ترغیب وتحریص موجود ہے:

''علم سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ۔'' (دار قطنی' بیہقی)

''علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان (مردوعورت) پر فرض ہے۔'' (جامع الصغیر' مسند دیلمی)

''جس شخص سے اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں' اسے دین میں سمجھ بوجھ (گہرائی) عطا فرمادیتے ہیں۔'' (بخاری ومسلم)

''جو شخص علم دین حاصل کرنے کے لئے راستہ چلے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کے لئے جنت کی راہ آسان کردیتے ہیں۔'' (ترمذی)

''جو شخص علم طلب کرنے کے لئے نکلا' وہ خدا تعالیٰ کے راستے میں ہے' یہاں تک کہ واپس لوٹے۔'' (ترمذی)

''عالم کی فضیلت عبادت گزار پر ایسی ہے' جیسے میری فضیلت تم میں ادنیٰ آدمی پر۔'' (ترمذی)

ترمذی ہی کی ایک روایت میں ہے:

"بیشک فرشتے طالب علم کے لئے اپنے بازو (پر) بچھا دیتے ہیں اور عالم کے لئے آسمانوں وزمین کی مخلوق استغفار کرتی ہے اور مچھلیاں پانی میں' اور عالم کی بزرگی عبادت گزار پر ایسی ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کی تمام ستاروں پر۔"

صحیح ابن حبان اور سنن ابن ماجہ میں ہے کہ:

"دین کا ایک باب سیکھنا ایک ہزار رکعت پڑھنے سے افضل ہے۔"

ابن عبدالبر کی روایت میں ہے کہ ایک موقع پر صحابہ کرامؓ اعمال میں سے افضل عمل کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے رہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم برابر یہ جواب دیتے رہے کہ علم افضل ہے' یہاں تک کہ فرمایا کہ علم کے ساتھ تھوڑا عمل کارآمد ہے اور بغیر علم کے بہت عمل بھی مفید نہیں۔

ایک حدیث میں ہے کہ:

"طالب علم اگر تحصیل علم کی حالت میں فوت ہوگیا تو شہید مرا۔"

ایک اور حدیث میں ہے کہ:

"جس نے علم کا ایک باب سیکھ کر اسے آگے پھیلایا اسے ستر صدیقین کا ثواب ملے گا۔"

ان کے علاوہ اور بہت سی روایات فضیلت علم دین کے بارے میں وارد ہوئی ہیں' جو کتب حدیث میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

حضرت عمر بن خطابؓ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے علماءؒ کی مجلس سے بہتر کوئی اور مقام پیدا نہیں کیا اور ایک عالم کا مرجانا ایک ہزار عابد قائم اللیل وصائم النہار کے مرجانے سے بڑھ کر ہے۔

حضرت عثمان بن عفانؓ کا قول ہے کہ علم بغیر عمل کے مفید ہے' مگر عمل بغیر علم کے مفید نہیں۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ روزہ دار وشب بیدار آدمی سے عالم افضل ہے' جب کوئی عالم دین فوت ہوتا ہے تو اسلام میں ایک رخنہ پیدا ہوجاتا ہے' جسے کوئی بند نہیں کرسکتا مگر وہ شخص جو اس کے بعد علم والا ہوکر اس کی جگہ لے۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جو شخص طلب علم کے لئے سفر کو جہاد نہیں سمجھتا' اس کے عقل میں نقص ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ رات میں ایک گھڑی بھر علم پڑھنا پڑھانا تمام رات عبادت کرنے سے افضل ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ہی کا قول ہے کہ عام ایمان والوں پر علم والوں کو سات سو درجے بلندی ہے اور ہر دو درجوں کے درمیان اس قدر فاصلہ ہے جیسے پانچ سو برس کی راہ۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ علماءؒ زمانوں کے چراغ ہیں اور ہر عالم اپنے زمانے کا جس سے اس زمانے کے لوگ روشنی حاصل کرتے ہیں۔

حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ حق تعالیٰ شانہ نے نبوت کے بعد علم سے بڑھ کر زیادہ بزرگ وافضل کوئی چیز عنایت نہیں فرمائی۔

حضرت مطرف بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ زائد عبادت سے حصول علم بہتر ہے۔

حضرت معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ تمام خوبیوں کا مجموعہ علم سیکھنا' اس پر عمل کرنا اور دوسروں کو سکھانا ہے۔

بہرحال قرآن' حدیث اور اقوال سلف صالحین' علم کی فضیلت واہمیت سے پُر ہیں' جس کی ہلکی سی جھلک آپ نے سطور بالا میں ملاحظہ فرمائی۔ مذکورہ بالا فضائل ومناقب بلاامتیاز ہر اس مرد وعورت کے لئے ہیں' جس نے علم دین حاصل کیا اور اپنی شبانہ روز زندگی میں اس کے مطابق عمل کیا۔

غلط فہمی یا مغالطہ آمیزی:

جمیع ادیان سماویہ کی تعلیم اور تمام انبیاءؑ ومرسلین علیہم السلام کی محنت کا اصل میدان بنی نوع انسان کے قلوب رہے ہیں کہ ان کا تزکیہ وتصفیہ کرکے پاکیزہ عقائد وافکار اور عمدہ صفات وکیفیات ان میں جاگزیں کی جائیں' جن کے زیر اثر حق تعالیٰ شانہ کی عظمت ومحبت پیدا ہو' عادات رذیلہ کا ازالہ ہو' اخلاق حسنہ کا شوق پیدا ہو' خلق خدا کی خدمت وخیر خواہی کا جذبہ پیدا ہو' دنیا کی بے ثباتی اور آخرت کا فکر ویقین ہو اور یوں انسانیت اعلیٰ عقائد ونظریات اور بہترین اخلاق وکردار اپنا کر فلاح دارین سے ہمکنار ہو' رہے دنیوی علوم وفنون' سائنسی ایجادات وتحقیقات' پیشہ ورانہ اصلاحات وفنی تجربات وغیرہ' سو دنیوی ترقی کے لئے ان علوم عصریہ کا حصول اگرچہ ضروری ہے اور دینی نقطہ نظر سے اہل اسلام کو اس میدان میں محنت کرنا بھی نہایت اہم ہے' مگر ان مادی اشیا کی ترکیب وتکنیک اور ساخت و پرداخت پر بحث دین ومذہب کا موضوع سخن نہیں کہ یہ بات عظمت دین اور منصب انبیاءؑ علیہم السلام

سے فروتر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان چیزوں کی تربیت کے لئے حق تعالیٰ شانہ نے نہ کوئی آسمانی کتاب اتاری اور نہ ہی کسی نبی ومرسل کو اس مقصد کے لئے مبعوث فرمایا کہ وہ سائنس اور طبیعات کے ذریعے کائنات کی نیرنگیوں کی تحقیقات کرتے پھریں اور لوگوں کو نباتات و جمادات، طب اور ڈاکٹری، انجینئرنگ وٹیکنالوجی وغیرہ کی تربیت دیتے رہیں، ایک تو اس لئے کہ دینی عقائد واعمال کی محنت، دنیا کی ان عارضی وناپائیدار چیزوں پر محنت کرنے سے بدرجہا زیادہ اہم ہے۔ دوسرا یہ کہ یہ مادی اشیا عقل انسانی کے دائرے اور قابو میں آنے والی ہیں، بار بار کے تجربات سے عقل انسانی ہر دور میں نئی سے نئی ایجادات کی طرف خود بخود راہ نکالتی رہتی ہے، اس لئے ایسے امور دنیویہ کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صاف فرمادیا کہ: "انتم اعلم بامور دنیاکم"۔ (بخاری)

قرآن کریم نے متعدد مقامات پر انسان کے پیدائشی حقائق، موجودات، محاسن و مناظر قدرت اور تسخیر کائنات وغیرہ کا ذکر کیا ہے اور بہت سی آیات میں زمین، آسمان، پہاڑ، دریا، سمندر، سورج، چاند، ستارے، پانی، ہوا، بادل وغیرہ کا ذکر کرکے ان میں غور وفکر کرنے کی دعوت دی ہے۔

اس بات سے کس شخص کو انکار ہو سکتا ہے کہ ان تمام عناصر ارضی وسماوی کے ذکر سے اصل مقصود اس کارخانہ عالم کے بنانے والے کی قدرت و وحدانیت پر استدلال کرنا ہے، اگرچہ دنیوی زندگی میں بلاامتیاز ہر شخص ان مادی اشیا کے فوائد وثمرات سے مستفید ہو رہا ہے اور ان جمادات، نباتات، معدنیات وغیرہ کے متعلق آئے دن نئی سے نئی تحقیقات سامنے آرہی ہیں، الغرض کتاب وسنت میں اصلاً تو ایمانیات واخلاقیات ہی کو بیان کیا گیا ہے کہ غرض اصلی اور مقصود بالذات یہی چیز (یعنی دین) ہے، البتہ دنیا کا ذکر بھی کیا گیا ہے مگر مقصود بالغیر اور ضرورت عارضی کے درجے میں، اس لئے کہ حقیقت یہی ہے۔

آج کے اس دور جدید کی غلط فہمی یا مغالطہ آمیزی کی روش ملاحظہ ہو کہ دنیوی علوم وفنون کے ادارے (اسکول، کالج، یونیورسٹیاں وغیرہ) جہاں انجینئرنگ وٹیکنالوجی، طب اور ڈاکٹری، زراعت وباغ بانی، تاریخ وجغرافیہ، شماریات و معاشیات، صنعت وحرفت، معدنیات کی بابت وارد شدہ آیات واحادیث کے کتبے لگے نظر آتے ہیں، تاکہ یہ باور کرایا جاسکے کہ یہاں جو کچھ سیکھا سکھایا جاتا ہے، ان آیات قرآنیہ و احادیث نبویہ کا معنی ومصداق بھی انہیں چیزوں کو سیکھنا سکھانا ہے۔ اگر یہ تشریح عجیب اور تحقیق انیق درست مان لی جائے تو سب سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر حضرات صحابہ کرامؓ و تابعینؒ محدثین ومفسرین، اولیا اللہ وبزرگان دین پر معاذ اللہ یہ فرد جرم عائد ہوگی کہ ان احکامات شرعیہ کا صحیح معنی ومفہوم انہوں نے نہ خود سمجھا اور نہ اس طرف امت کی صحیح رہنمائی کی، ہاں چودہ صدیوں کے بعد سائنسی ومشینی دور کے لوگوں نے ان آیات واحادیث کے صحیح مفہوم کو حقیقی معنوں میں سمجھا۔

دین ومذہب پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ ساتھ ان دنیوی علوم وفنون کا سیکھنا پڑھنا بلاشبہ درست بلکہ ضروری ہے مگر یہ باور کرانا کہ قرآن کریم اور احادیث نبویہ کا نزول وورود ہی انہیں مادی اشیا کی تعلیم وتربیت کے لئے ہوا، یقیناً ایک بے اصل بات اور کتاب وسنت کے مقصد اصلی سے ناواقف ہونے کی کھلی دلیل ہے۔ غرض دین و مذہب کا موضوع سخن یہ نہیں کہ نئی ایجادات اور جدید مشینیں کس طرح بنائی جائیں، البتہ اسلام اس بات کو بھی قطعاً پسند نہیں کرتا کہ اہل اسلام ضروریات زندگی ودنیوی ترقی میں غیر مسلم اقوام سے پیچھے ہوں، اسی لئے دشمنان اسلام سے مقابلہ کرنے کی تیاری کے سلسلے میں فرمایا: "اعدوا لہم مااستطعتم۔" (سورۃ انفال)

یعنی اپنے مال واسباب اور عقل وفہم کو کام میں لاکر جدید سے جدید آلات وہتھیار تیار کرو تاکہ ظاہری اسباب کے لحاظ سے بھی تم غیروں سے پیچھے نہ رہو۔

سو اگر مسلم قوم اپنی سستی وکاہلی، عافیت کوشی و نااہلی کی وجہ سے آج اس میدان میں غیر مسلم اقوام سے پیچھے رہ گئی ہیں تو اس میں اس کا اپنا قصور ہے نہ کہ دین ومذہب کا۔ اہل یورپ کی مادی ترقی بھی ان کے مذہب کی رہین منت نہیں اور نہ اس سائنس ٹیکنیک کا سبق انہیں تورات یا انجیل نے دیا ہے بلکہ دنیا دار الاسباب ہے، یہاں جو شخص محنت کرتا ہے، خواہ مومن ہو یا کافر، حق تعالیٰ شانہ اسے اس کی محنت کا ثمرہ ضرور دیتے ہیں کہ "من جد و جد" کی مثل مشہور ہے اور ایسی محنت وجدوجہد سے دین اسلام نے کب روکا ہے؟ ہاں دنیوی ترقی سے مراد ہی اگر بے پردگی وبے حیائی اور فحاشی و عریانی وغیرہ ہے تو بلاشبہ دین اسلام اس نام نہاد ترقی کی شدید مذمت کرتا ہے اور اسے ملعون و مردود قرار دیتا ہے کہ یہ سب چیزیں تباہی وفساد کی جڑ ہیں نہ کہ ترقی وعظمت کی۔

☆☆............☆☆

اخبار عالم پر ایک نظر

اسلام وہ واحد مذہب ہے جوامن وآشتی کا پیغام دیتا ہے:

نومسلم کینیڈین خاتون سنڈی مے فیلون کا اظہار خیال

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) اسلام وہ واحد مذہب ہے جوامن وآشتی کا پیغام دیتا ہے۔ اسلام خواتین کو بہترین تحفظ فراہم کرتا ہے۔ میں نے مسلمانوں کو بہت زیادہ امن پسند، سنجیدہ اور اچھے اخلاق کا حامل پانے کے بعد اسلام قبول کیا ہے۔ اسلام ایک بہت ہی امن پسند مذہب ہے جو مضبوط خاندانی روایات رکھتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار عیسائیت سے تائب ہونے والی نومسلم کینیڈین خاتون سنڈی مے فیلون نے کیا۔ سنڈی کینیڈا میں ہیلتھ ورکر کے طور پر کام کرتی ہیں۔ انہوں نے گزشتہ سال ۶/دسمبر کو اپنی پاکستان آمد کے موقع پر اسلام قبول کیا۔ سنڈی نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف تمام الزامات کو بے بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اسلام کا مطالعہ کرتی رہی ہوں اور میں نے اسے ایک بہت ہی امن پسند مذہب پایا ہے۔ اس بات نے مجھے مجبور کیا کہ میں اسلام قبول کرلوں۔ اسلام تمام انسانوں کو یکساں حقوق فراہم کرتا ہے اور خواتین کو بہترین تحفظ فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ایک ایسے معاشرے میں رہتی ہوں جہاں کوئی مسلمان نہیں ہے۔ میں نے اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے کئی تنظیموں سے رابطہ کیا لیکن میں اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں ناکام رہی۔ میں نے قرآن کا مطالعہ نہیں کیا ہے لیکن اسلام کے بارے میں متعدد کتابیں پڑھی ہیں جس نے مجھے اتنا بڑا قدم اٹھانے پر مجبور کیا کہ میں نے عیسائیت ترک کر کے اسلام قبول کرلیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اب تمام اسلامی تعلیمات پر عمل کروں گی۔ میں نے اسلام قبول کرنے کا فیصلہ اپنے خاندان کے افراد کو اعتماد میں لے کر کیا ہے اس لئے وہ میرے قبول اسلام پر مزاحمت نہیں کریں گے۔ تاہم میرے خاندان کے افراد اپنا مذہب تبدیل کر کے اسلام قبول کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ مغرب میں اسلام کے بارے میں غلط نظریات پائے جاتے ہیں کہ اسلام بہت سخت گیر مذہب ہے اور مسلمان انتہا پسند اور دہشت گرد ہوتے ہیں۔ اسلام کی حقیقی تصویر مغرب کے سامنے پیش کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ لوگ اسلام کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں لیکن اسلام کے بارے میں معلومات کی کمی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے پاکستانی حکومت اور دیگر تنظیموں پر زور دیا کہ وہ اسلام اور اس کی حقیقی تعلیمات کی ترویج واشاعت کے لئے اقدامات کریں۔

چنیوٹ میں قادیانی خاندان کے چھ افراد نے اسلام قبول کرلیا

چنیوٹ (نمائندہ خصوصی) قادیانی خاندان نے قادیانیت سے تائب ہوکر اسلام قبول کرلیا، تائبین نے اس موقع پر کہا کہ اسلام کے پرچم تلے آ کر ہمیں روحانی سکون ملا، ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے ہم دوزخ سے نکل کر جنت میں آ گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق جامع مسجد ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں نماز جمعہ کے بعد خطیب مسجد و مرکزی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مولانا غلام مصطفیٰ کے ہاتھ پر چناب نگر کے ایک قادیانی خاندان کے افراد رانا محمد انور خان، ان کی اہلیہ خالدہ پروین، بیٹیوں فائزہ انور، شاہدہ انور، منزہ انور اور ان کے بیٹے توقیر احمد نے اسلام کی عالمگیری سچائی پر ایمان لاتے ہوئے اسلام قبول کرلیا۔ اس موقع پر موجود افراد نے انہیں مبارکباد پیش کی اور وہاں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ مولانا غلام مصطفیٰ خطیب جامع مسجد ختم نبوت نے اس موقع پر قادیانیوں کو دعوت اسلام دیتے ہوئے کہا کہ اب بھی وقت ہے کہ وہ اپنے ارتداد سے توبہ کرلیں کیونکہ توبہ کے دروازے ابھی بند نہیں ہوئے۔

اسلام‘ امریکا میں سب سے زیادہ تیزی سے پھیلنے والا مذہب بن چکا ہے: امریکی اسکالر مائیکل وولف کا انکشاف

واشنگٹن (نمائندہ خصوصی) اسلام امریکا کا تیسرا سب سے بڑا اور اس وقت سب سے زیادہ تیزی سے پھیلنے والا مذہب بن چکا ہے۔ یہ محض امیگریشن کی وجہ سے نہیں ہوا بلکہ امریکا کی ساٹھ لاکھ کی مسلم آبادی کا نصف امریکا ہی میں پیدا ہوئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار امریکی اسکالر مائیکل وولف نے کیا ہے۔ اپنے ایک مضمون میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ اعداد و شمار بنیادی امریکی روایات اور مسلمانوں کے عقائد کے درمیان بنیادی ہم آہنگی ظاہر کرتے ہیں۔ امریکی جو اسلام کے بارے میں حقائق جاننے کے لئے روایتی طریقے سے ہٹ کر کوششیں کررہے ہیں وہ اپنے آپ کو پہلے سے آشنا بنیادوں پر پارہے ہیں۔ وہ اپنے اٹھائے گئے سوال: ”کیا امریکا ایک مسلم قوم ہے؟“ کا جواب از خود اثبات میں دیتے ہوئے اس کی سات وجوہات بیان کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان وجوہات میں اسلام کا ایک بڑا مذہب ہونا‘ روحانی اقدار کا حامل ہونا‘ جمہوری ہونا‘ معاشرتی تفریق سے عاری ہونا‘ امریکا کی غذائی پاکیزگی اور ڈائیٹ کے نظام میں اسلام کا حصہ دار ہونا‘ دیگر مذاہب کے بارے میں اسلام کی برداشت‘ اور اسلام کی جانب سے مذہبی آزادی کے حصول کی حوصلہ افزائی شامل ہیں۔ مائیکل وولف نے کہا کہ مسلمان اسی خدا کی عبادت کرتے ہیں جس کی یہودی اور عیسائی عبادت کرتے ہیں اور انہی رسولوں کی تعظیم کرتے ہیں جن کی عیسائیت اور یہودیت میں تعظیم کی جاتی ہے۔ اسلام تعلیم حاصل کرنے اور پیشہ اختیار کرنے کی وکالت کرتا ہے۔ اسلام متاثر کن روحانی اقدار کا حامل ہے۔ روحانیت کا مدار فرد کی خدا تک رسائی کے لئے ذاتی کوشش پر ہے۔ اسلام معاشرتی تفریق سے عاری ہے۔ نیویارک سے کیلیفورنیا تک وہ عبادتگاہیں جن میں لوگ روزانہ جمع ہوتے ہیں‘ وہ دراصل چار ہزار مسلم مساجد ہیں۔ امریکا کی غذائی پاکیزگی اور ڈائیٹ میں اسلام حصہ دار ہے۔ مسلمان رمضان کے مقدس ماہ کے دوران روزے رکھتے ہیں۔ یہ ایک ایسا طریقہ ہے جسے کئی امریکی پسند کرتے ہیں حتیٰ کہ اس کی نقل کرنے کی کوشش ہیں۔ مسلمان ڈائیٹ کے قوانین پر بھی عمل کرتے ہیں جو کہ انہیں اس قسم کا گوشت کھانے تک محدود رکھتے ہیں جسے کھانے کی انہیں مذہبی لحاظ سے اجازت ہے۔ یہ قوانین تقاضا کرتے ہیں کہ حلال گوشت اس طریق پر تیار کیا جائے جس میں صفائی اور جانوروں کے ساتھ شفقت کو یقینی بنایا جائے۔

سات عیسائیوں کا قبول اسلام

چیچہ وطنی (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت چیچہ وطنی کے ناظم اعلیٰ مولانا کفایت اللہ حنفی کے ہاتھ پر سات عیسائیوں نے اسلام قبول کرلیا جن میں تین خواتین اور چار حضرات شامل ہیں۔ چک ۳۶/۱۱۲ ایل کے رہائشی یہ نومسلم اسلام کی حقانیت سے متاثر ہوکر حلقہ بگوش اسلام ہوئے ہیں۔ اس موقع پر حاضرین کی ایک بہت بڑی تعداد نے ان نومسلموں کو مبارک باد دی اور اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ ان نومسلموں کے نام بالترتیب عبدالرحمن‘ عبدالرحیم‘ عبداللہ‘ اللہ بخش‘ رقیہ بی بی‘ فاطمہ بی بی اور رحمت بی بی رکھے گئے ہیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں مولانا عبدالحکیم نعمانی‘ مولانا محمد ارشاد‘ قاری زاہد اور حاجی محمد ایوب نے ان نومسلموں کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے ان کے لئے استقامت فی الدین کی دعا کی۔ مولانا کفایت اللہ حنفی نے یہاں ختم نبوت کے نمائندے کو بتایا کہ عیسائیت کی طرح اس علاقہ سے مرزائیت کا بھی خاتمہ ہورہا ہے اور جب تک کوئی ایک غیر مسلم بھی زندہ ہے اس وقت تک ہم دین کی ترویج و اشاعت کا فریضہ سرانجام دیتے رہیں گے۔

ہندو مذہب سے تعلق رکھنے والے ۱۶۱ افراد کا قبول اسلام

کراچی (نمائندہ خصوصی) ہندو مذہب سے تعلق رکھنے والے ۱۶۱ افراد نے اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس موقع پر ان کے اسلامی نام رکھے گئے۔ ان میں سے بعض افراد کو اسلام قبول کرنے کی وجہ سے اپنے گھربار سے علیحدہ ہونا پڑا لیکن انہوں نے دین کی خاطر اسے گوارا کیا۔ غیر مسلموں میں دین کی تبلیغ کی غرض سے کام کرنے والی بعض نجی تنظیموں کے اعداد و شمار کے مطابق اب تک دو ہزار سے زائد افراد ان نجی تنظیموں کی کوششوں سے مشرف بہ اسلام ہوچکے ہیں۔

سیالکوٹ میں پانچ عیسائیوں نے اسلام قبول کرلیا

سیالکوٹ (نمائندہ خصوصی) سیالکوٹ میں عیسائی خاندان کے سربراہ سمیت پانچ افراد نے اسلام کی حقانیت سے متاثر ہوکر مقامی مسجد کے خطیب حافظ محمد صفدر کے ہاتھ پر اسلام قبول کرلیا۔ ان افراد کا

تعلق کوٹلی باوا فقیر چند سے ہے۔تفصیلات کے مطابق عیسائی خاندان کے سربراہ ۴۵ سالہ پرویز مسیح سمیت خاندان کے دیگر چار افراد بشیراں مسیح' میرا مسیح' بدر مسیح اور بلال مسیح نے اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا۔ان نومسلموں کے نام بالترتیب محمد یعقوب' بشیراں بی بی' میرا بی بی' محمد زاہد اور محمد بلال رکھے گئے۔

عقیدۂ ختم نبوت کے خلاف سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا:مولانا عبدالحکیم نعمانی

ہڑپہ (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا عبدالحکیم نعمانی نے کہا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت کے خلاف کسی قسم کی اندرونی و بیرونی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں' ان کے مکروہ اور ناپاک عزائم اور توہین رسالت کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔حکومت قادیانیوں کو اسلامی شعائر کے استعمال سے روکے اور قادیانی عبادتگاہوں کو مساجد کی طرز پر تعمیر کرنے والے عناصر پر قانون کے تحت مقدمات درج کرے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سرگودھا کے ماہانہ اجلاس کی کارروائی

سرگودھا (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سرگودھا کا ماہانہ اجلاس بروز جمعہ مولانا محمد اکرم طوفانی ڈپٹی سیکریٹری جنرل عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی زیر صدارت منعقد ہوا' جس میں ڈھائی سو کے قریب نوجوانوں نے شرکت کی۔عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سرگودھا کے امیر مولانا مفتی نور محمد نے اپنے خطاب میں قادیانیوں کی شر انگیزی اور ارتدادی سرگرمیوں کا نوٹس لیتے ہوئے ان کو متنبہ کیا کہ اگر تم نے سرگودھا میں منی ہیڈ کوارٹر بنانے کی کوشش کی تو ہم مسلمان تمہاری اس حرکت کو کبھی برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اخبارات کے مطابق قادیانی دوشیزاؤں کو استعمال کرکے مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ زنی کی کوشش کر رہے ہیں۔ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ اس موقع پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سرگودھا کے جنرل سیکریٹری چوہدری پیر محمد ابراہیم نے قادیانیوں کو مخاطب کرکے اعلان کیا کہ اگر قادیانیوں نے سرگودھا میں منی ہیڈ کوارٹر بنانے کی کوشش کی تو اینٹوں کی جگہ ہماری لاشوں پر اس کی بنیاد رکھیں گے اور قادیانیوں کو ایسا مزہ چکھایا جائے گا کہ وہ ہمیشہ یاد رکھیں گے۔اب جو تحریک قادیانیوں کے خلاف اٹھے گی وہ ان کے خاتمے کی تحریک ہوگی۔پیر ابراہیم نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے علاقہ میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کی اطلاع ہمیں دیں' ہم ہر حالت میں انہیں روکیں گے۔

چودھری پیر ابراہیم کو شبان ختم نبوت کے رہنماؤں کی مبارک باد

سرگودھا (نامہ نگار) ختم نبوت کے پروانوں شمعون بٹ' حافظ عبدالرؤف' شاہد' حافظ محمد جمیل اور شبان ختم نبوت کے دیگر اراکین نے کہا ہے کہ ہم چودھری پیر ابراہیم کو مبارک باد پیش کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کی حفاظت کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سرگودھا کے جنرل سیکریٹری کے عہدہ پر منتخب کیا ہے۔ہمیں امید ہے کہ چودھری پیر محمد ابراہیم حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا مظاہرہ کرتے ہوئے قادیانیت کے سدباب کے سلسلے میں کسی کوشش سے دریغ نہیں کریں گے۔اس موقع پر انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ چودھری پیر محمد ابراہیم کو مزید عزت عطا فرمائے۔

قادیانی لابی ملک کی نظریاتی اساس کو ختم کرنا چاہتی ہے: مولانا عبدالحکیم نعمانی

چیچہ وطنی (نمائندہ ختم نبوت) تعلیمی ادارے آغا خان فنڈ کے سپرد کرنا لاکھوں مسلمانوں کا تعلیمی و معاشی قتل عام ہے۔اس سے ہماری نوجوان نسل بے راہ روی کا شکار ہوگی' اور مسلمانوں کی ایمانی ساکھ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس طرح کے خطرناک اقدامات کے پس پردہ قادیانی لابی متحرک ہے جو ملک کی اسلامی و نظریاتی اساس کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ان خیالات کا اظہار عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا عبدالحکیم نعمانی نے چک ۲۷ قبراں والی میں جمعۃ المبارک کے عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر مولانا غلام عباس اور محمد طاہر سمیت جماعتی احباب کی کثیر تعداد موجود تھی۔مولانا نعمانی نے کہا کہ حکومت پاکستان اقلیتوں کو اکثریت پر مسلط کرکے دوقومی نظریے سے کھلم کھلا انحراف کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم اس طرح کے حکومتی اقدامات کی شدید مذمت کرتے ہوئے یہ یقین دلاتے ہیں کہ ایسے کسی حربے اور منصوبے کے ذریعے مسلمان کے ایمان

سے کھیلنے کی قطعاً اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جہادیوں کو ملک چھوڑنے کا مشورہ دینے والے عناصر خود دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور صیہونی و قادیانی ایجنٹوں کی کاسہ لیسی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس' علماء کرام اور جہاد کو بدنام کرنے کے لئے مغربی میڈیا اور قادیانی ذرائع ابلاغ سرتوڑ کوششوں میں مصروف ہیں' جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

قادیانی وصیہونی ایجنڈے کی تکمیل کے لئے اسلامی تحریکوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے: مولانا عبدالحکیم نعمانی

ساہیوال (نامہ نگار) قادیانی و صیہونی ایجنڈے کی تکمیل کے لئے اشاعت اسلام کی تمام تحریکوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ سرکاری سرپرستی میں عریانی وفحاشی کو فروغ دیا جارہا ہے۔ آئین پاکستان کی رو سے پی ٹی وی کو دوپٹہ پہنا کر آئین کی بالادستی کو قائم رکھا جائے۔ قادیانیوں کی اسلام و ملک دشمن شرانگیزیوں کا تدارک کیا جائے۔ یہ بات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا عبدالحکیم نعمانی نے اپنے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیت' اسلام سے متصادم ہے اور قادیانی گروہ چند شرپسندوں کا ٹولہ ہے' جو برطانوی سامراج اور صیہونیت کے مفادات پورے کرنے کے لئے ظہور پذیر ہوا اور اس نے انکار جہاد کے نام پر امت مسلمہ کو انگریز کا غلام بنانے کی ناکام کوشش کی۔ تمام مکاتب فکر کے افراد کے تعاقب کی وجہ سے یہ فتنہ ناکام و نامراد ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ ایک اجماعی عقیدہ ہے جس کا فرقہ واریت سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ مسلمانوں کی وحدت کا شیرازہ بکھیرنے کے لئے قادیانی گروہ مسلمانوں میں باہمی فروعی مسائل کو ہوا دے کر اپنے مذموم مقاصد حاصل کرنا چاہتا ہے۔ بے روزگار افراد کو روشن اور تابناک مستقبل کا جھانسہ دے کر ایمان و عقیدے سے برگشتہ کرنے کے لئے یہ گروہ پیسہ پانی کی طرح بہا رہا ہے۔ کلیدی آسامیوں پر فائز قادیانی ملکی استحکام کے لئے شدید خطرہ ہیں۔ حکومت قادیانیوں کو ان کے عہدوں سے برطرف کرے اور امتناع قادیانیت آرڈیننس پر مکمل عملدرآمد کرائے۔

کینیڈا میں عیسائی انتہاپسندوں نے مسجد کو آگ لگادی

ٹورنٹو (نمائندہ خصوصی) کینیڈا کے شہر ٹورنٹو کے علاقے ہمبرگ میں عیسائی انتہاپسندوں نے گزشتہ دنوں ایک مسجد کو آگ لگادی جس کے نتیجے میں مسجد کو نقصان پہنچا۔ ان انتہاپسندوں نے مسجد اور اسلامک سینٹر کو مکمل طور پر جلانے کی منصوبہ بندی کی تھی لیکن وہ اپنی اس سازش میں مکمل طور پر کامیاب نہ ہوسکے کیونکہ مسجد کے خادم نے انتہاپسندوں کی جانب سے مسجد کو آگ لگائے جانے کے بعد فوری طور پر فائر بریگیڈ کو اطلاع دیدی جس نے بروقت موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ تاہم آتشزنی کے باعث مسجد کی عمارت کو نقصان پہنچا اور اس کی بیرونی دیوار منہدم ہوگئی۔ عیسائی انتہاپسند فرار ہونے سے قبل مسجد کی دیوار پر "مسیح کی حکومت" کے الفاظ بھی لکھ گئے۔ بعد ازاں بعض نامعلوم افراد نے مسجد کمیٹی کے اراکین کو ٹیلی فون پر دھمکیاں دیں اور ان سے کہا کہ وہ واپس پاکستان چلے جائیں۔

عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ حصول جنت کا قریب ترین راستہ ہے: مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

مالی (نمائندہ خصوصی) عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ جنت کے حصول کا قریب ترین راستہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے قادیانیوں کو اسلام کی دعوت دیتے ہوئے کیا۔ وہ یہاں جامع مسجد شمسیہ مالی میں ختم نبوت کے عنوان پر منعقد ہونے والا جلسہ سے خطاب کر رہے تھے جس کی صدارت جماعت کے مقامی امیر مولانا محمد رمضان آزاد نے کی۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی ملک کے شریف شہری بن کر رہیں اور مسلمانان سندھ کو مذہب کے نام پر اغواء کرنے کا طرز عمل ترک کردیں تو یہ ان کے حق میں مفید ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مجلس کی مرکزی شوریٰ نے فیصلہ کیا ہے کہ مجلس کا تبلیغی نظام مزید وسیع کیا جائے گا اور اس مقصد کے تحت نئے مبلغین بھرتی کئے جارہے ہیں جو مختلف زبانوں پر عبور رکھتے ہیں۔ جلسہ سے ضلع بدین کے مبلغ مولانا محمد علی صدیقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت قادیانیت کے تحفظ کے لئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال نہ کرے۔ انہوں نے علمائے کرام کو دہشت گرد قرار دینے کی خبروں پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ' قادیانیت کا تعاقب اور مسئلہ جہاد کو اجاگر کرنا اگر دہشت گردی ہے تو پھر تمام مکاتب فکر کے علماء ومشائخ اسی زمرہ میں آتے ہیں۔ حکومت کس کس عالم کو دہشت گرد قرار دے گی؟ جلسہ میں مولانا محمد ابراہیم' مولانا محمد حسین

الحسینی' قاری عبدالستار فاروقی' اعجاز احمد سنگھانوی سمیت متعدد علمائے کرام اور مذہبی رہنماؤں نے شرکت کی۔ جلسے سے قبل مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے مقامی کارکنان کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کارکنان پر زور دیا کہ وہ پورے علاقے میں پھیل جائیں اور مسلمانوں کے عقائد کا تحفظ اور قادیانیت کے تعاقب کو اپنا وظیفہ حیات سمجھ لیں۔

قادیانیت ایک ناسور ہے: ختم نبوت کانفرنس سے علمائے کرام کا خطاب

اوکاڑہ (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام جامع مسجد طلحہ میں ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی تھے جبکہ کانفرنس کی صدارت چوہدری غلام عباس تمنا ایڈووکیٹ دیپالپوری نے کی۔ کانفرنس سے مولانا عبدالرؤف چشتی' مولانا عبدالاحد' مفتی غلام مصطفیٰ' مولانا غلام یٰسین' حافظ محمد زاہد' مولانا عبدالرزاق مجاہد' قاری غلام محمود سمیت متعدد علمائے کرام نے خطاب کیا۔ علمائے کرام نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیت کے خاتمہ تک ختم نبوت کی تحریک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیت ایک ناسور ہے جو ملت اسلامیہ کے مقدس جسم کو پارہ پارہ کرنے میں مصروف ہے۔ اس ناپاک کینسر کا خاتمہ ملک وملت کے مفاد کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ علمائے کرام نے کہا کہ حکومت میں چھپے ہوئے قادیانی ملک کی جغرافیائی سرحدوں کو کھوکھلا کرنے میں مصروف ہیں۔

حاجی محمد یٰسین کا سانحہ ارتحال

کراچی (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مخلص معاون حاجی محمد یٰسین (اصلی پری دھاگہ والے) طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم متعدد بیماریوں کا شکار تھے۔ وہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے قدیم معاون تھے۔ امیر مرکزیہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم' نائب امیر مرکزیہ حضرت سید نفیس الحسینی دامت برکاتہم' مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری' مولانا اللہ وسایا' مفتی محمد جمیل خان' مولانا نذیر احمد تونسوی' مولانا سعید احمد جلال پوری' محمد انور اور دیگر زعماء وکارکنان جماعت کی جانب سے ادارہ مرحوم کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے لئے بلندئ درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کرتا ہے۔

مولانا عبدالرشید انصاری کو صدمہ

میرپور خاص (رپورٹ: ابوارسلان) معاصر ماہنامہ ''نور علیٰ نور'' کے مدیر اعلیٰ مولانا عبدالرشید انصاری کی خوشدامن گزشتہ دنوں فیصل آباد میں انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی نماز جنازہ مولانا عبدالرشید انصاری نے خود پڑھائی۔ فیصل آباد کے مذہبی' سیاسی اور تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے اس میں شرکت کی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور مدیر اعلیٰ ماہنامہ ''لولاک'' صاحبزادہ طارق محمود نے مولانا عبدالرشید انصاری سے اپنی اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی جانب سے اظہار تعزیت کیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد' حضرت مولانا سید نفیس الحسینی' مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری' مولانا اللہ وسایا' مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی' مولانا خدا بخش' مولانا بشیر احمد' مفتی محمد جمیل خان' مولانا سعید احمد جلال پوری' مولانا احمد میاں حمادی' مولانا نذیر احمد تونسوی' مولانا محمد نذر عثمانی' جمال عبدالناصر' شاہد محمد انور نے مرحومہ کے لئے بلندئ درجات کی دعا کی۔

علی محمد ارائیں کا سانحہ ارتحال

کنری (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کنری کے معاون محترم علی محمد ارائیں گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ کنری میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام مسجد کے امام مولانا محمد امان اللہ تونسوی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا محمد علی صدیقی اور دیگر جماعتی احباب نے مرحوم کے ورثاء سے اظہار تعزیت کیا اور ان کے لئے بلندئ درجات کی دعا کی۔

ممتاز مذہبی رہنما حضرت مولانا عبدالصمد ہالیجوی مدظلہ کو صدمہ

جمعیت علماء اسلام صوبہ سندھ کے امیر حضرت مولانا عبدالصمد ہالیجوی مدظلہ اور میاں عبدالقیوم صاحب ہالیجوی کی والدہ محترمہ گزشتہ دنوں وفات پا گئیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم' حضرت سید نفیس الحسینی دامت برکاتہم' مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری' مولانا اللہ وسایا' مولانا بشیر احمد' مولانا احمد میاں حمادی' مولانا مفتی محمد جمیل خان' مولانا نذیر احمد تونسوی' مولانا سعید احمد جلال پوری اور دیگر تمام مبلغین واراکین نے حضرت مولانا عبدالصمد ہالیجوی اور ان کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کے لئے بلندئ درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی۔ قارئین سے بھی مرحومہ کے لئے رفع درجات کی دعا کی درخواست ہے۔

ہر بزم ہے ہماری ہر جام ہے ہمارا

مولانا سید محمد ثانی حسنیؒ

سب سے عظیم مذہب اسلام ہے ہمارا
کہتے ہیں جس کو مسلم وہ نام ہے ہمارا
آنکھوں کا نور ہے وہ دل کا سرور ہے وہ
اس کے ہی دم قدم سے آرام ہے ہمارا
ورد زباں ہمارے ہے لا الٰہ الا
سارے جہاں کو بس یہ پیغام ہے ہمارا
آتش کدوں کو ہم نے اک گلستان بنایا
مردہ جہاں پہ اتنا انعام ہے ہمارا
نجد و حجاز و سوڈان، ترکی عراق و اردن
مصر و یمن ہمارے اور شام ہے ہمارا
کیا روس کیا بخارا کیا ہند و چین روما
نقشِ قدم ہویدا ہر گام ہے ہمارا
چاہے جہاں رہیں ہم چاہے جسے اٹھائیں
ہر بزم ہے ہماری ہر جام ہے ہمارا
کس کی مجال و جرأت نام و نشاں مٹائے
کندہ ہر ایک ذرہ پر نام ہے ہمارا
سیکھا نہیں ہے ڈرنا اہل غرور سن لے
ایمان اور یقیں پر انجام ہے ہمارا
ہر جان و مال دل سے اسلام پر فدا ہیں
دل سے عزیز ہم کو اسلام ہے ہمارا

کیا آپ نے کبھی غور کیا؟

قادیانی

ہمارے نوجوانوں کو ورغلا
کر مُرتد بنا رہے ہیں
اس مقصد کے لئے
وہ کروڑوں روپے پانی کی طرح بہا رہے ہیں

جب آپ حق پر ہیں تو

آپ نے ناموسِ رسالت مآب ﷺ اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے کیا انتظام کیا؟
کیا یہ آپ کی ذمہ داری نہیں کہ قادیانیوں کی خطرناک سرگرمیوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں؟
اگر ہے تو آج ہی ملت اسلامیہ کے بین الاقوامی ہفت روزہ

ہفت روزہ ختمِ نبوّة

کا مطالعہ کیجئے

خوبصورت ٹائیٹل
کمپیوٹر کتابت
عمدہ طباعت

ہر جمعہ کو پابندی
سے شائع ہوتا ہے

ختم نبوة

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی بھرپور نمائندگی کرتا ہے اور مجلس کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچاتا ہے، جس میں سیرت رسولِ آخرﷺ، سیرتِ الصحابہؓ، دینی و اصلاحی مضامین شائع کئے جاتے ہیں مرزائیت کا بھی جدید انداز میں تجزیہ کیا جاتا ہے

محمد رسول اللہ

یہ ہفت روزہ امریکہ، برطانیہ، اسپین ماریشس، جنوبی افریقہ، سعودی عرب نائجیریا، قطر، بنگلہ دیش، آسٹریلیا اور دنیا کے کئی دیگر ملکوں میں جاتا ہے۔

تعاون کا ہاتھ بڑھائیے

- خریدار بنیئے — بنائیے
- اشتہارات دیجئے
- مالی امداد فراہم کیجئے

اِنشاءاللہ اِس میں دُنیا و آخرت کا فائدہ ہے